ایک سچا دوست۔

ایک ناول۔

ایڈلین سارجنٹ کے ذریعے

"The Luck of the House," "A Life Sentence,"وغیرہ وغیرہ کے مصنف۔

مونٹریال: جان لیول اینڈ
سن، .ST 23نکولس اسٹریٹ۔

ایک سچا دوست

باب اول

ایک غیر موزوں دوستی۔

جینیٹا ایک موسیقی کی گورنس- ایک بھوری چھوٹی لڑکی جسکی کوئی خاص اہمیت نہ تھی ، اور مارگریٹ ایڈیئر ایک خوبصورت اور ایک وارث ، اور ان لوگوں کی واحد اولاد تھی جو خود کو بہت ممتاز سمجھتے ہیں بلاشبہ ; ان دونوں میں ، جو کہ آپ سمجھتے ہیں ، کچھ خاص یکساں نہ تھا ، اور بہت حد تک ایک دوسرے کی طرف متوجہ نہ ہوتیں . پِھر بھی مختلف حالات کے باوجود وہ بہت گہرے دوست اور حلیف تھے ; اور یہ تب سے تھا جب سے وہ ساتھ ایک ہی فیشن ایبل اسکول میں تھے جہاں مس ایڈیئر سب کی عزیز تھیں ، اور جنیٹا کولوئن ، شاگردوں کی استاد اپنے پھٹے کپڑوں میں ، جس کو سب سے زیادہ دھتکار حاصل ہوئی اور سب سے زیادہ محنت بھی اسی نے کی . اور بہت تنقید ہر طرف سے مس ایڈیئر کی غریب جینیٹا سے انسیت کو ملی .

" یہ ایک غیر موزوں دوستی ہے " مس پولہیمپٹن ، اسکول کی پرنسپل نے ایک سے زیادہ مواقع پر مشاہدہ کیا ، " اور مجھے یقین ہے کہ مجھے نہیں پتہ لیڈی کیرولین اسکو کس طرح لیں گی-"

لیڈی کیرولین یقینا ، مارگریٹ ایڈیئر کی والدہ تھیں-

مس پولہیمپٹن نے اپنی ذمہ داری کو اتنی دلچسپی سے محسوس کیا کہ اِس مدے کو سلجھانے کے لیے انہوں نے آخرکار " بہت سنجیدگی " سے اپنی عزیز مارگریٹ سے بولنے کا فیصلہ کیا- وہ ہمیشہ " میری عزیز مارگریٹ " کہا کرتی تھیں ، جینیٹا ہمیشہ کہتی تھی ، خاص طور پر جب وہ خود سے نامتفق کروانے والی ہوں- انکی " عزیز مارگریٹ " وہ عزیز شاگرد تھی ، جو کہ ادارے کی نمائش کے لیے تھی : اسکے سہی نسل سے تعلق رکھنے کی ہوا اسے امتیاز دیتی تھی ، مس پولہیمپٹن سوچتی تھیں ، پورے اسکول کو ; اور اسکی تطہیر ، اسکا مثالی رویہ ، اسکی صنعت ، اور اسکا ہنر ، بہت کے لیکچر کا موزوں تھا ، ان نامکمل اور کم آرائش شاگردوں کے لیے- ان تمام روایتی توقعات کے باوجود ، مس مارگریٹ بیوقوف نہیں تھیں ، حالانکہ وہ خوبصورت اور نیک سلوک تھیں . وہ ایک بے انتہا ذہین لڑکی تھی ، وہ مختلف فونون اور کامیابیون کی اہل تھی ، اور وہ اپنے خوش کردار کے لیے قابل ذکر تھی- اور انکا شاندار امتیاز جس نے انہیں اکثر قابل ثابت کیا ہے- اسی کے ساتھ ساتھ ، وہ ایسی چالاک نہ تھی- " ایسی واضح طور پر چالاک نہیں " جو ایک دفعہ اسکی دوست نے اظہار کیا- جیسے چھوٹی جینیٹا کولوین تھی- جسکی فرتیلی عقل علم ایسے جمع کرتی تھی جیسے مکھی شہد جمع کرتی ہے ناگوار حالات میں- جینیٹا کو اپنے سبق تب سیکھنے پڑتے تھے جب دوسری لڑکیاں اپنے بستروں پر آرام کرتی تھیں ، چھت کے نیچے ایک چھوٹے سے کمرے میں ، وہ کمرہ جو کے سردیوں میں برف کا گھر اور گرمیوں میں تندور لگتا تھا ، وہ کبھی بھی اپنی کلاسز کے لیے وقت پر نہیں جا پاتی تھی ، اور اکثر انہیں چھوڑ دیا کرتی تھی ; لیکن ان تمام نقصانات کے باوجود ، اس نے خود کو اپنے گروہ میں سب سے آگے ثابت کیا-

اور اگر شاگردوں کے استاد کو انعامات لینے کے اِجازَت ہوتی ، تو اسکول میں سارے فرسٹ پرائز جینیٹا لے جاتی . اسکی ، یقینا اِجازَت نہ تھی- اسلیے جینیٹا کے مارکس نہیں گنے جاتے تھے ، اور اسکی تمام تر کوششوں کو کونے میں رکھ دیا جاتا تھا ، اور اسکو دوسری لڑکیوں کے مقابلے میں نہیں لایا جاتا تھا ، اور استادوں کے درمیان عام طور پر یہ سمجھا جاتا تھا کہ ، اگر آپ مس پولہیمپٹن کے ساتھ اچھے سے کھڑے ہونا چاہتے ہیں تو مس کولوین کے تعریفیں نہ کرنا بہتر ہو گا ، بلکہ کارکردگی کو آگے بڑھایا جائے لیڈی میری یا آنریبل ایڈیلیزا جیسے دلکش لوگوں کی ، اور چھوڑ دیا جائے جینیٹا کو اس دلدل میں جہاں سے (مس پولہیمپٹن کے مطابق) اسکی قسمت میں کبھی اُبھَرنا نہیں لکھا-

بد قسمتی سے اسکول کی مالکن کے لیے ، جینیٹا جب کہ لڑکیوں کے درمیان پسندیدہ تھی . اسکو پسند نہیں کیا جاتا تھا ، مارگریٹ کی طرح ، اسکی عزت اور تعریف نہیں کی جاتی تھی ، جیسے کہ محترم یدیتھ گورے کی ، وہ کسی کی بھی عزیز نہیں تھی ، جیسے کہ چھوٹی لیڈیز بلانچی اور روز امبیرلے کبھی رہی تھیں جب سے انہوں نے اسکول میں قدم رکھا ؛لکن وہ ہر ایک کی دوست اور ساتھی تھی ، ہر ایک کے حوصلے کی رکھ والی، ہر ایک کا دکھ درد بانٹنے والی- سچ تو یہ تھا کہ جینیٹا کے پاس ان گنت ہمدردی کا تحفہ تھا ; وہ اپنے ارد گرد کے لوگوں کی مشکلات کو بہتر سمجھ سکتی تھی ان سے جو اسکی دگنی عمر کی عورتیں سمجھتی ہونگی- اور وہ ایک ہوشیار ، خوش مزاج اور حاضر جواب لڑکی تھی کہ اسکی کسی کمرے میں موجودگی ہی کسی اُداسی اور بد مزاجی کو دور کرنے کے لیے کافی تھی- وہ ، اسلیے ، مشہور ہونے کی مستحق تھی ، اور مس پولہیمپٹن کے اسکول کے کردار کو خوش گوار اور آرام دہ بنانے کے لیے زیادہ کیا ، جس سے مس پ پولہیمپٹن بھی آگاہ نہ تھیں- اور جو لڑکی مس مارگریٹ سے سب سے زیادہ مخلص تھی وہ مس ایڈیئر تھی-

" تھوڑی دیر رکو مارگریٹ ، میں تم سے کچھ بات کرنا چاہتی ہوں ، " مس پولہیمپٹن نے رعب سے کہا ، جب ایک شام ، نماز کے فوراً بعد ، نمائشی شاگرد اپنے اساتزہ کو شب بَخَیْر کہنے آئے-

لڑکیاں کمرے کے گرد لکڑی کی کرسیوں پر بیٹھی تھیں ، اور مس پولہیمپٹن کی تشریف اونچی کمر کی ، بیچ میز کی گدی والی نشست پر تھی جہاں وہ کتاب کا وہ حصہ پڑھتی ہیں جس سے دن کے کام کا خلاصہ ہوتا ہے- ان کے نزدیک اساتذہ بیٹھے تھے ، انگریزی ، فرانس اور جرمن کے ، چھوٹی جانیتا کے ساتھ جہاں وہ اپنے وجود کو ایک شدید سرد جگہ شدید غیر آرام دہ کرسی کے ساتھ لاتی ہے- نماز کے بعد مس پولہیمپٹن اور اساتذہ کھڑے ہوئے ، اور ان کے شاگرد شب بخیر کہنے کے لیے آئے ، بدلے میں ان کو ہاتھ اور گال پیش کرتے ہوئے- ان مواقع پر ہمیشہ بڑی مقدار میں بوسہ دینا شامل ہوتا تھا- مس پولہیمپٹن نے بڑی بے شرمی سے اپنے تمام تیس بچوں کو ہر شام بوسہ دینے پر اصرار کیا ، یہ ان کو گھر جیسا زیادہ محسوس کرواتا تھا ، وہ کہا کرتی تھیں ، اور انکی مثال کی ، بے شک ، پیروی کی جاتی تھی ٹیچرز اور لڑکیوں سے- مارگریٹ ایڈیئر ، اسکول کی سب سے پرانی اور لمبی لڑکی ہوتے ہوئے ، عام طور پر شام کے سلام میں سب سے پہلے آگے آئی . جیسے ہی مس پولہیمپٹن نے مشاہدہ کو ریکارڈ کیا ، انہوں نے قدم پیچھے لیے اپنی ایک استاد کی کرسی کے پیچھے ، ایک تمیزدار اسکول کی لڑکی کی طرح خاموش انداز مین ہاتھ کلائی پر باندھے ہوئے ، پیر - اپنی جگہ پر ، سَر اور بازو بالکل سیدھے ، اور آنکھیں قالین کی طرف جھکی ہوئی- چنانچہ کھڑے ہوئے ، وہ اِس بات سے پوری طرح با خبر تھیں کہ جینیٹا کولوین نے انہیں ایک غیر معمولی ، شرارتی نظر موج اور اکتاہٹ سے بھری سے دیکھا ہے ان کے پیچھے سے ; اِس کے لیے عام طور پر جانا جاتا تھا کہ ایک سبق آنے والا ہے جب کسی ایک لڑکی کو نماز کے بعد روکا جاتا تھا ، اور مارگریٹ کو سبق دیا جانا بہت غیر معمولی تھا ! مس مارگریٹ ، پھر بھی ، مضطرب نہیں لگ رہی تھیں . ایک لامحاتی مسکراہٹ اس کے چہرے پر پھیل گئی جینیٹاٗ کی حرکت پر ، لکن وہ فوری طور پر تقریب پر معمولی پرکشش نظر دینے پر کامیاب ہوگئی-

جب سب سے آخری شاگرد اور سب سے آخری استاد کمرے سے باہر چلے گئے .
مس پولہیمپٹن مڑین اور جائزہ لیا اس انتظار کرتی ہوئی لڑکی کا کچھ غیر یقینی کے ساتھ- وہ نہ صرف اسکول میں پیسہ لاتی تھی ، بلکہ وہ ایک اچھی ، نفیس ، خاتون صفت (یہ مس پولہیمپٹن کے اِخْتِصار تھے) ، اور عزت دینا منصف ہو گا . وہ ایک لمبی ، دُبلی پتلی ، اور اپنی چال میں بے انتہا مکرم تھی ; وہ صاف ملائم ، اور بال ریشمی ساخت کے اور ہلکے سنہری-

اسکی آنکھیں ، البتہ ، نیلی نہ تھیں ، جو کہ کوئی توقع کر سکتا ہے ان کے ہونے کی ، وہ ہلکی بھوری تھیں ، اور لمبی بھوری پلکوں سے پردہ کی ہوئیں- پگھلا دینے والی نرم
اور خوابدیدہ آنکھیں ، تاثرات میں خاصی میٹھی- اسکے نقوش بہت تھوڑے لمبے اور پتلے تھے ایک مکمل خوبصورتی کے لیے؛ لیکن وہ اسکو میڈونا سے شباہت دیتے سکون و آرام والی جو کافی لوگ تعریف کے لیے بے صبری سے تیار تھے- اور اسکے چہرے پر تاثرات کی کوئی چاہ نہ تھی ; وہ ایک دبا ہوا گلاب تھا جو تقریباً ایک لفظ پر ہی طرح طرح سے کھل اٹھتا تھا- اور اسکے پتلے مڑے ہوئے ہونٹ وہ احساسات پر ایسے ہی حساس تھے جیسے مطلوب ہوتے- چہرے پر جو چاہیے تھا وہ جو اسے کنواری لڑکی کی دلکشی دے سکے- جذبے کی کمی ، تھوڑی کمی ، شاید ، ہمت کی . پر سترہ سال میں ہَم ان خصوصیات کو کم دیکھتے ہیں با نسبت مٹھاس اور نرمی کے جو مارگریٹ کے اندر یقینا تھیں- اس کا نرم ، سفید ململ کا جوڑا جو کہ کافی سادہ تھا- جوان لڑکی کے لیے مثالی- پھر بھی خوبصورتی سے بنا ہوا ، تمام تفصیلات میں مہارت سے مکمل ، کہ مس پولہیمپٹن نے اسکی طرف بنا بیچینی کے کبھی نہ دیکھا کہ وہ ایک اسکول کی لڑکی کی حیثیت سے بہت اچھی طرح ملبوس ہے- دوسروں نے ململ کے جوڑے بظاہر اسی کٹائی اور ساخت کے پہنے تھے ; لیکن انہیں عام آنکھ نظر میں لانے سے قاصر رہی ، اسکول کی مالکن بہت اچھی طرح واقف تھیں ، یعنی ، گلے اور کلائی پر چھوٹی جھالرین مہنگی ترین میچلین بیلون میں سے تھیں ، کپڑے کا پلٹاوہ اسی مواد سے کنارہ کیا گیا تھا جیسے کہ وہ بہت عام چیز ہو ، کڑھی ہوئی سفید ڈوری جس سے اسے تراشا تھا فرانس میں بنائی گئی تھی خاص طور پر
مس ایڈیئر کے لیے ، اور اسکی کمر اور جوتوں پر چاندی کے چھوٹے بکلس بوسیدہ اور خوبصورت تھے جو کہ تاریخی اہمیت کے حامل تھے- اس کا اثر سادہ تھا ، لکن یہ مہنگی سادگی مطلق کاملیت کی تھی- مارگریٹ کی والدہ کبھی مطمئن نہ ہوتیں تھیں جب تک انکی اولاد سَر سے پاؤں تک نرم ، نفیس اور بہترین مواد کے لباس میں نہ ہوں . یہ ایک ظاہری علامت تھی جو انہیں ایک لڑکی کے لیے چاہیے تھی زندگی کے تمام رشتوں کے لیے-

مس پولہیمپٹن کا دماغ اِس قدر مضطرب ہوا جب وہ کھڑی ہوئیں اور دیکھا بے چینی سے ایک لمحے کو سے مس اداِیر کی طرف . پِھر وہ لڑکی کو ہاتھ سے پکڑ کر لے گئیں-

بیٹھ جاؤ ، میری پیاری" انہوں نے کہا ایک با مروت آواز میں ، " اور مجھے کچھ دیر کے لیے تم سے بات کرنے دو" . مجھے امید ہے کہ تم تھکی نہیں ہوگی کافی دیر کھڑے رہ کر-

"ارے نہیں ، شکریہ ، بلکل نہیں " ، مارگریٹ نے جواب دیا ، تھوڑا سا شرماتے ہوئے جب اس نے مس پ پولہیمپٹن کے بائیں ہاتھ کی نشست لی- وہ اِس ان چاہی مروت سے زیادہ خوفزدہ تھی با نسبت کسی بھی قابل تصور شدت سے- اسکول کی مالکن لمبی اور اثر انداز تھیں : انکا انداز عام طور پر تھوڑا بناوٹی تھا ، اور انکا اِس نرمی سے بات کرنا مارگریٹ کے لیے فطری نہ تھا-

"میری پیاری" ، مس پولہیمپٹن نے کہا ، " جب تمھاری پیاری والدہ نے مجھے تمھاری رکھوالی دی تھی ، مجھے یقین ہے کہ انہوں نے مجھے ان تمام اثرات کا ذمےدار ٹھہرایا ہو گا جنکے اندر تم پلیں اور جو دوستیاں تم نے میری چھت کے نیچے کی-"

“مما کو پتہ ہے کے مجھے یہاں کی گئی کسی بھی دوستی سے دکھ نہیں پھنچیجا "مارگریٹ نے کہا ، کافی نرم خوشامدی سے. وہ کافی مخلص تھی : لوگوں سے " اچھی باتیں " کہنا اسکے لیے فطری تھا-

"مانتی ہوں " ، اسکول کی مالکن رضامند ہوئیں . " مانتی ہوں ، مارگریٹ ، اگر معاشرے میں اپنی حیثیت میں رکھیں تو . اِس ادارے میں کوئی شاگرد نہیں ہے ، میں شکر گزار ہوں کہتے ہوئے ، جو کہ موزوں گھرانے کا نہ ہو اور تم سے دوستی کے قابل نہ ہو . تم اب بھی چھوٹی ہو ، اور ان پیچیدگیوں کو نہیں سمجھتی ہو جس میں لوگ خود کو گھیر لیتے ہیں اپنے دائرے سے

باہر دوستیاں کر کے۔ لکن میں سمجھتی ہوں ، اور تم کو خبردار کرنا چاہتی ہوں-"

"میں اِس بات سے انجان ہوں کہ میں نے کوئی غیر موزوں دوستیان بنائی ہوئیں ہیں " ، مارگریٹ نے کہا، ، اپنی بھوری آنکھوں میں غرور بھرے انداز کے ساتھ-

"جی__ نہیں ، مجھے امید ہے نہیں ، " مس پولہیمپٹن نے ہلکی سی کھانسی کے ساتھ ہچکچاتے ہوئے کہا . " تم سمجھ سکتی ہو ، میری پیاری ، کہ میرے جیسے ادارے میں ، لوگوں کو ان کاموں کے لیے ملازم ہونا لازم ہے جو کام ہماری برابری کے نہ ہوں حیثیت میں _ ہماری حیثیت میں . لوگ جو نچلی نسل اور جگہ کے ہوں ، میرا مطلب جن سے چھوٹی لڑکیوں کی دیکھ بحال ، اور کچھ مخصوص مردانہ فرائض انجام دلوانے ہوں . ایسے لوگ ، میری پیاری ، جن کے ساتھ آپکا رابطے میں رہنا ضروری ہو ، اور ان سے میں امید کرتی ہوں کہ تم ہمیشہ مکمل ادب اور لحاظ کا رویہ رکھو گی ، ضروری نہیں ، اسی کے ساتھ ، انسے گہری دوستی رکھی جائے-.

"میں نے کوئی بھی ایسے دوست نہیں بنائے ہیں جو نوکر ہوں " مارگریٹ نے خاموشی سے کہا مس پولہیمپٹن اسکے جواب سے کچھ چڑین –

"میرا مطلب نوکر سے نہیں تھا " ، اس نے عارضی تیز فہمی سے کہا . " میں مس کولوین کو نوکر نہیں سمجھتی ، یا مجھے نہیں سمجھنا چاہیے ، بے شک ، اسے تمہارے ساتھ ایک ہی میز پر بیٹھنے کی اِجازَت دینی چاہیے . لیکن ایک قسم کی آگاہی ہے جس سے میں مجموعی طور پر اِجازَت نہیں دوں گی____"

وہ رکیں اور مارگریٹ نے اپنا سَر اٹھایا اور ایک غیر معمولی فیصلے کے ساتھ بولا-

مس کولوین میری سب سے گہری دوست ہیں-""

"ہاں ، میری پیاری ، یہی تو مجھے شکایت ہے . کیا زندگی میں تمہیں مس کولوین کو ہٹا کر کوئی اپنی حیثیت کا دوست نہیں مل سکتا-"

"وہ اتنی ہی اچھی ہے جتنی میں ہوں،" مارگریٹ نے غصے سے کہا۔ "بہت اچھا، اس سے کہیں زیادہ، اور بہت ہوشیار!"

"اس کے پاس صلاحیتیں ہیں،" اسکول کی مالکن نے کہا، ایک رعایت دینے والے کے ساتھ۔ "اور مجھے امید ہے کہ وہ اس کے بلانے میں اس کے لیے کارآمد ثابت ہوں گے۔ وہ شاید نرسری کی گورننس بن جائے گی، یا کسی اعلی عہدے پر فائز خاتون کی ساتھی بن جائے گی۔ لیکن میں یقین نہیں کر سکتا، میری پیاری وہ پیاری لیڈی کیرولین آپ کو اس بات کو منظور کرے گی کہ آپ اسے باہر نکال دیں۔ آپ کے خاص اور خاص دوست کے طور پر۔"

مارگریٹ نے کہا، ”مجھے یقین ہے کہ ماما ہمیشہ اچھے اور چالاک لوگوں کو پسند کرتی ہیں۔ وہ غصے میں نہیں اڑتی تھی جیسا کہ کچھ لڑکیاں کرتی ہوں گی، لیکن اس کا چہرہ چمک گیا، اور اس کی سانس معمول سے زیادہ تیزی سے آئی۔ اس کی طرف سے بڑے جوش کے آثار تھے، جس کا مشاہدہ کرنے میں مس پولی ہیمپٹن سست نہیں تھی۔

"وہ انہیں ان کے مناسب مقام پر پسند کرتی ہے، میرے عزیز۔ یہ دوستی نہ آپ کے لیے بہتر ہو رہی ہے اور نہ ہی مس کولوئن کے لیے۔ زندگی میں آپ کے عہدے اتنے مختلف ہیں کہ آپ کا اس کے بارے میں نوٹس اس کے ذہن میں عدم اطمینان اور بدگمانی کا باعث بن سکتا ہے۔ یہ انتہائی ناانصافی ہے، اور میں یہ نہیں سوچ سکتا کہ اگر آپ کی پیاری امی کو حالات کا علم ہوتا تو وہ اسے منظور کر لیں گی۔"

"لیکن جینیٹا کا خاندان بالکل بھی بری طرح سے جڑا ہوا نہیں ہے،" مارگریٹ نے کچھ بے تابی سے کہا۔ "اس کے کزن ہمارے قریب رہتے ہیں -اگلی جائیداد ان کی ہے---"

"کیا تم انہیں جانتے ہو، میرے عزیز؟"

"میں ان کے بارے میں جانتی ہوں ،" مارگریٹ نے جواب دیا، اچانک بہت گہرا رنگ بھرا، اور بے چینی سے دیکھا، "لیکن مجھے نہیں لگتا کہ میں نے انہیں کبھی دیکھا ہے، وہ گھر سے بہت دور ہیں۔"

"میں ان کے بارے میں بھی جانتی ہوں،" مس پولہیمپٹن نے غمگین انداز میں کہا۔ "اور مجھے نہیں لگتا کہ آپ اس خاندان کے ساتھ اس کے تعلق کا ذکر کر کے مس کولون کے مفادات کو کبھی آگے بڑھائیں گے۔ میں نے لیڈی کیرولین کو مسز برانڈ اور ان کے بچوں کے بارے میں بات کرتے سنا ہے۔ وہ لوگ نہیں ہیں، میری پیاری مارگریٹ، جن کے لیے یہ ضروری ہے۔ آپ کو معلوم ہے۔"

"لیکن جینیٹا کے اپنے لوگ ہمارے کافی قریب رہتے ہیں،" مارگریٹ نے انتہائی التجا بھرے لہجے میں کہا۔ "میں انہیں گھر پر جانتی ہوں؛ وہ بیمنسٹر میں رہتے ہیں -تین میل دور نہیں۔"

"اور کیا میں پوچھ سکتی ہوں کہ کیا لیڈی کیرولین ان سے ملنے آتی ہیں، میرے عزیز؟" مس پولہیمپٹن نے ہلکے طنزیہ لہجے میں پوچھا، جس نے مارگریٹ کے منصفانہ چہرے پر ایک بار پھر رنگ لایا۔ لڑکی جواب نہ دے سکی۔ وہ اچھی طرح جانتی تھی کہ جینیٹا کی سوتیلی ماں اس قسم کی کوئی نہیں تھی جس سے لیڈی کیرولین ایڈیئر اپنی مرضی سے بات کریں گی، اور پھر بھی وہ یہ کہنا پسند نہیں کرتی تھی کہ جینیٹا سے اس کی واقفیت صرف ایک بیمنسٹر ڈانسنگ کلاس میں ہوئی تھی۔ غالبا مس پولہیمپٹن نے حقیقت بیان کی۔ "حالات میں،" اس نے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ مجھے لیڈی کو لکھنے کا جواز ملنا چاہیے۔

میری پیاری مارگریٹ، کیرولین اور اس سے آپ کے ساتھ تھوڑا سا مظاہرہ
کرنے کو کہہ رہی ہیں۔ شاید وہ آپ کے رویے کی
غلط فہمی کو مجھ سے بہتر سمجھ سکے گی۔"

مارگریٹ کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ اسے اس میں ڈانٹنے کی عادت نہیں تھی۔

"لیکن —میں نہیں جانتی مس پولی ہیمپٹن، آپ مجھ سے کیا کرنا چاہتی ہیں،" اس نے معمول سے زیادہ گھبرا کر کہا۔ "میں جینیٹا کو نہیں چھوڑ سکتی؛ میں ممکنہ طور پر اس سے بات کرنے سے گریز نہیں کر سکتی، آپ جانتے ہیں، چاہے میں چاہوں بھی۔"

"میں اس طرح کی کوئی چیز نہیں چاہتی، مارگریٹ۔ ہمیشہ کی طرح اس کے ساتھ مہربان اور شائستہ رہو۔ لیکن
میں یہ تجویز کرتی ہوں کہ تم باغ میں اس کی ساتھی نہ
بنو۔ کہ آپ کلاس میں اس کے پاس بیٹھنے یا اسی کتاب کو دیکھنے کی کوشش نہ کریں۔ میں اس کے بارے میں خود
مس کولون سے بات کروں گی۔ مجھے لگتا ہے کہ میں اسے سمجھا سکتی ہوں۔"

"اوہ، براہ کرم جینیٹا سے بات نہ کریں! میں پہلے سے ہی کافی سمجھ گئی ہوں،"
مارگریٹ نے پریشانی سے پیلا ہو کر کہا۔ "تم نہیں
جانتے کہ وہ ہمیشہ میرے ساتھ کتنی مہربان اور اچھی
رہی ہے---"

سوبس نے مس پولہیمپٹن کے الارم کی بجائے اس کے الفاظ کو دبا دیا۔ وہ اپنی لڑکیوں کو روتے ہوئے دیکھنا پسند نہیں کرتی تھی -سب سے کم، مارگریٹ ایڈیر۔

"میری پیاری، آپ کو اپنے آپ کو پرجوش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جینیٹا کولون کے ساتھ ہمیشہ اس گھر میں انصاف اور مہربانی کے ساتھ سلوک کیا جاتا رہا ہے۔ اگر آپ زندگی میں اس کے مقام کو زیادہ مشکل کی بجائے کم کرنے کی کوشش کریں گی، تو آپ کو اس کا فائدہ ہوگا۔ اس پر اپنی طاقت کا سب سے بڑا احسان کرنا۔ میرا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ میں چاہتی ہوں کہ تم اس کے ساتھ بدتمیزی کرو۔ تھوڑی سی زیادہ حفاظت، تھوڑی زیادہ احتیاط، اپنے برتاؤ میں، اور تم وہ سب ہو جاؤ گی جس کی میں نے تم سے
کبھی خواہش کی ہے۔ بننا والدین اور اس اسکول
کے لیے ایک کریڈٹ جس نے آپ کو تعلیم دی
ہے!"

یہ جذبہ اتنا اثر انگیز تھا کہ اس نے حیرت سے مارگریٹ کے آنسو روک لیے۔ اور جب وہ شب بخیر کہہ کر سونے کے لیے چلی گئی تو مس پولی ہیمپٹن ایک دو لمحے کے لیے بالکل ساکت کھڑی رہی، گویا پیار بھرے جذبات کے اظہار کی غیر ارادی محنت سے صحت یاب ہو رہی ہے۔ یہ شاید اس کے خلاف ایک ردعمل تھا جس کی وجہ سے اس نے فوراًہی گھنٹی کو ایک چھوٹی سی تیزی سے بجائی، اور جواب میں سامنے آنے والی نوکرانی کو —اب بھی تیز —کہنے لگی۔

"مس کولون کو میرے پاس بھیج دو۔"

تاہم، مس کولوئن کے آنے سے پانچ منٹ گزر چکے تھے، اور سکول کی مالکن کے پاس بے صبری کا وقت تھا۔

"جب میں نے تمہیں بلایا تو تم فوراً کیوں نہیں آئی؟" اس نے سختی سے کہا، جیسے ہی جینیٹا نے خود کو پیش کیا۔

"میں سونے جا رہی تھی،" لڑکی نے جلدی سے کہا۔ "اور مجھے خود کو دوبارہ تیار کرنا پڑا۔"

مس پولی ہیمپٹن کے کان پر مختصر، طے شدہ لہجے لگے۔ مس کولون آدھی اتنی "اچھی طرح سے" نہیں بولی تھیں، اس نے اپنے آپ سے کہا، جیسا کہ پیاری مارگریٹ ایڈیر نے کیا۔

"میں مس ایڈیر سے آپ کے بارے میں بات کر رہی ہوں۔" اسکول کی طالبہ نے سرد لہجے میں کہا۔ "میں اسے بتاتا رہی ہوں، جیسا کہ میں اب آپ کو بتاتی ہوں، کہ آپ کی پوزیشنوں میں فرق آپ کی موجودہ قربت کو بہت ناپسندیدہ بنا دیتا ہے۔ میری خواہش ہے کہ آپ یہ سمجھیں کہ مس ایڈیر آپ کے ساتھ باغ میں نہیں چلنا چاہتی، نہ بیٹھنا۔ کلاس میں آپ کے ساتھ، آپ کے ساتھ تعلق نہ رکھنا، جیسا کہ اس نے اب تک برابری کی شرائط پر کیا ہے۔"

"ہمیں برابری کی شرائط پر کیوں نہیں ملنا چاہیے؟" جینیٹا نے کہا. وہ ایک سیاہ رنگ کی لڑکی تھی، جس کی جلد صاف زیتون تھی، اور اس کی آنکھیں چمک رہی تھیں اور اس کے گال غصے سے چمک رہے تھے۔

"تم برابر نہیں ہو،" مس پولہیمپٹن نے اپنے لہجے میں برفیلی ناراضگی کے ساتھ کہا۔
اس نے مارگریٹ سے بہت مختلف انداز میں بات کی تھی۔ "آپ کو اپنی روٹی کے لیے کام کرنا ہوگا: اس میں کوئی بے عزتی نہیں ہے، لیکن یہ آپ کو مس مارگریٹ ایڈیر سے مختلف سطح پر رکھتا ہے، جو ارل کی پوتی ہے، اور انگلینڈ کے ایک امیر ترین عام آدمی کی اکلوتی اولاد ہے۔ میں نے پہلے کبھی آپ کو اپنے اور ان نوجوان خواتین کے درمیان فرق کے بارے میں یاد نہیں دلایا جن کے ساتھ آپ کو اب تک تعلق رکھنے کی اجازت دی گئی ہے؛ اور میں واقعی میں سوچتی ہوں کہ مجھے کوئی اور طریقہ اختیار کرنا پڑے گا۔ جب تک کہ آپ اپنے آپ کو نہ چلائیں، مس کولوئن، زیادہ شائستگی اور مناسبیت۔"

"کیا میں پوچھ سکتی ہوں کہ آپ کا دوسرا طریقہ کیا ہوگا؟" مس کولون نے کامل خود اختیاری کے ساتھ پوچھا۔

مس پولہیمپٹن نے ایک لمحے کے لیے خاموشی سے اسے دیکھا۔

"شروع کرنے کے لیے،" اس نے کہا، "میں کھانے کو مختلف طریقے سے آرڈر کر سکتی ہوں، اور آپ سے درخواست کر سکتی ہوں کہ آپ اپنے چھوٹے بچوں کے ساتھ لے جائیں، اور دوسرے طریقوں سے آپ کو نوجوان خواتین کے معاشرے سے الگ کر دیں۔ اور اگر یہ ناکام ہو گیا تو میں کر سکتی ہوں۔ اپنے والد کو بتانا کہ ہمارا انتظام تسلی بخش نہیں تھا، اور یہ کہ اس مدت کے اختتام پر اس کا انجام بہتر تھا۔"

یہ دھمکی سنتے ہی جینیٹا کی آنکھیں گر گئیں اور اس کا رنگ ڈھل گیا۔ اس کا مطلب اس کے لیے ایک اچھا سودا تھا۔ اس نے جلدی سے جواب دیا لیکن کچھ گھبراہٹ کے ساتھ۔

"یقیناً، مس پولہیمپٹن، آپ کی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے۔ اگر میں آپ کو مطمئن نہیں کرتی تو مجھے جانا چاہیے۔"

"آپ مجھے بہت اچھی طرح مطمئن کرتی ہیں سوائے اس ایک بات کے۔ تاہم میں ابھی آپ سے کوئی وعدہ نہیں مانگتی۔ میں اگلے چند دنوں میں آپ کے طرز عمل کا مشاہدہ کروں گی اور جو کچھ میں دیکھوں گا اس سے رہنمائی کروں گی۔ میں پہلے ہی مس سے بات کر چکی ہوں۔ ایڈیر۔"

جینیٹا نے اپنے ہونٹ کاٹ لیے۔ کچھ توقف کے بعد اس نے کہا۔

"کیا یہ سب؟ کیا میں اب جا سکتا ہوں؟"

"آپ جا سکتی ہیں،" مس پولی ہیمپٹن نے شان کے ساتھ کہا۔ اور جینیٹا نرمی اور آہستہ آہستہ رخصت ہو گئی۔

لیکن دروازے سے باہر نکلتے ہی اس کا رویہ بدل گیا۔ وہ آنسوؤں میں پھوٹ پڑی جب وہ تیزی سے چوڑی سیڑھی کی طرف بڑھی، اور اس کی آنکھیں اس قدر اندھی ہوگئیں کہ اس نے لینڈنگ پر ایک سفید شخصیت کو منڈلاتے ہوئے بھی نہیں دیکھا جب تک کہ اس نے خود کو مارگریٹ کی بانہوں میں اچانک نہ پایا۔ تمام اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے —اپنی زندگی میں تقریباً پہلی بار نافرمان —مارگریٹ نے جینیٹا کے آنے کا انتظار کیا اور دیکھا۔ اور اب، بہنوں کی طرح ایک دوسرے سے جڑے ہوئے، دونوں دوستوں نے سیڑھیوں پر سرگوشی میں بولی۔

"ڈارلنگ،" مارگریٹ نے کہا، "کیا وہ بہت بدتمیز تھی؟"

"وہ بہت خوفناک تھی، لیکن مجھے لگتا ہے کہ وہ اس کی مدد نہیں کر سکتی،" جینیٹا نے اپنی سسکیوں کے ساتھ ہلکی سی ہنسی کے ساتھ کہا۔ "ہمیں مزید دوست نہیں رہنا چاہیے، مارگریٹ۔"

"لیکن ہم دوست رہیں گے -ہمیشہ، جینیٹا۔"

"ہمیں ایک ساتھ نہیں بیٹھنا چاہیے اور نہ ہی ساتھ چلنا چاہیے۔"

"جینیٹا، میں آپ کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کروں گا جیسا میں نے ہمیشہ کیا ہے۔" نرم مارگریٹ بغاوت میں تھی۔

"وہ تمہاری ماں مارگریٹ اور میرے والد کو لکھے گی۔"

مارگریٹ نے وقار کے ساتھ کہا، ’’میں اپنے نام بھی لکھوں گی اور وضاحت کروں گی۔ اور جینیٹا نے اپنی سہیلی سے سرگوشی کرنے کا دل نہیں کیا کہ مس پولی ہیمپٹن جس لہجے میں لیڈی کیرولین کو لکھیں گی وہ اس لہجے سے بہت مختلف ہوگا جو وہ مسٹر کولوئن کے لیے اختیار کریں گی۔

باب دوم۔

لیڈی کیرولین کی حکمت عملی۔

ہیلمسلے کورٹ کو عام طور پر بیمنسٹر کے بارے میں سب سے خوبصورت گھروں میں سے ایک سمجھا جاتا تھا۔ ایک ایسی جگہ جو خوبصورت گھروں سے مالا مال تھی، ایک کیتھیڈرل ٹاؤن ہونے کی وجہ سے جو انگلینڈ کی سب سے خوبصورت جنوبی کاؤنٹیوں میں سے ایک میں واقع ہے۔ ہیلمسلے گاؤں سیاہ اور سفید کاٹیجز کا ایک دلکش چھوٹا گروپ تھا، جس کے آگے پرانے زمانے کے پھولوں سے بھرے باغات اور پیچھے گھاس کے میدان اور جنگل تھے۔

ہیلمسلے کورٹ گاؤں سے قدرے اونچی زمین پر تھی، اور اس کی کھڑکیوں سے نیلی پہاڑیوں کی ایک لمبی نچلی رینج سے گھرے ہوئے خوبصورت ملک کا وسیع نظارہ دیکھنے کو مل رہا تھا، جس کے آگے صاف دنوں میں کہا جاتا تھا، گہری نظریں اس کو پکڑ سکتی تھیں۔ چمکتے سمندر کی جھلک۔ گھر بذات خود ایک بہت عمدہ پرانی عمارت تھی جس کی نچلی کھڑکیوں اور پھولوں کے سامنے ایک لمبی چھت پھیلی ہوئی تھی۔

باغات جو آدھی کاؤنٹی کی تعریف تھے۔ اس میں ایک تصویری گیلری اور ایک شاندار ہال تھا جس میں چمکدار فرش اور داغ دار کھڑکیاں تھیں، اور قدیم اور مشہور حویلی کے تمام لوازمات تھے۔ اور اس میں وہ تمام آرام و آسائش بھی تھی جو جدید تہذیب حاصل کر سکتی تھی۔

یہ بعد کی خصوصیت تھی جس نے "عدالت" کو بنایا، جیسا کہ اسے عام طور پر کہا جاتا ہے، بہت مقبول۔ دلکش پرانے گھر کبھی کبھی خشک اور تکلیف دہ ہوتے ہیں، لیکن عدالت میں اس طرح کی کوئی خرابی کبھی نہیں ہونے دی گئی۔ ہر چیز آسانی سے چلی گئی: نوکر بالکل تربیت یافتہ تھے: تازہ ترین بہتری ہمیشہ متعارف کروائی جاتی تھی: گھر مثالی طور پر پرتعیش تھا۔ کبھی کوئی جھگڑا یا جھگڑا نظر نہیں آتا تھا: گھر کی مالکن کے کانوں تک کسی گھریلو پریشانی کو کبھی نہیں پہنچنے دیا گیا تھا، اس پرسکون ماحول میں کوئی پرواہ یا پریشانی موجود نہیں تھی۔ آپ اس کے بارے میں یہ بھی نہیں کہہ سکتے تھے کہ یہ سست تھا۔ کیونکہ کورٹ کا ماسٹر ایک مہمان نواز آدمی تھا، جس میں بہت سے ذوق اور خواہشات تھیں، جنہیں وہ لندن سے اپنے بے شمار دوستوں کے ساتھ لانا پسند کرتے تھے جن کی پسند اس کے اپنے آپ سے ملتی تھی، اور اس کی بیوی تھوڑی سی اچھی خاتون تھی جس کے لندن میں دوست تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ پڑوسی بھی، جن کی وہ تفریح کرنا پسند کرتی تھی۔ گھر شاذ و نادر ہی مہمانوں سے خالی ہوتا تھا۔ اور یہ جزوی طور پر اسی وجہ سے تھا کہ لیڈی کیرولین ایڈیئر نے اپنے طریقے سے ایک عقلمند خاتون ہونے کے ناطے اس بات کا اہتمام کیا تھا کہ ان کی بیٹی کی زندگی کے دو یا تین سال برائٹن میں مس پولی ہیمپٹن کے انتہائی منتخب بورڈنگ اسکول میں گزارے جائیں۔ یہ مارگریٹ کے لیے بہت بڑی خرابی ہوگی، اس نے عکاسی کی، اگر اس کے باہر آنے سے پہلے اس کی خوبصورتی پوری دنیا سے واقف ہوتی۔ اور واقعی، جب مسٹر

اڈیر اپنے دوستوں کو مسلسل گھر بلانے پر اصرار کرتا تھا، اس لڑکی کو سکول کے کمرے میں اس قدر جھنجوڑ کر رکھنا ناممکن تھا کہ اسے دیکھا اور بات نہ کی جائے۔ اور اس لیے بہتر تھا کہ وہ ایک وقت کے لیے چلی جائے۔

مسٹر ایڈیئر کو یہ انتظام پسند نہیں آیا۔ وہ مارگریٹ کو بہت پسند کرتا تھا، اور اس کے گھر چھوڑنے پر اعتراض کرتا تھا۔ لیکن لیڈی کیرولین نرمی سے ناقابل برداشت تھی اور اس نے اپنا راستہ اختیار کر لیا —جیسا کہ وہ عام طور پر کرتی تھی۔

وہ اس لمبی لڑکی کی ماں جیسی نظر نہیں آتی جسے ہم نے برائٹن میں دیکھا تھا، جب وہ صبح کے سب سے خوبصورت لباس میں اپنے ناشتے کی میز کے سر پر بیٹھی تھی۔
ریشم، ململ اور فیتے اور ہلکے گلابی ربن کا ایک شاندار امتزاج —اس کی گود میں ایک چھوٹا سا سفید کتا آرام کر رہا ہے۔ وہ مارگریٹ سے بہت چھوٹی عورت ہے، اور رنگت میں گہرا: تاہم، مارگریٹ کو بڑی، دلکش ہیزل آنکھیں وراثت میں ملتی ہیں، جو آپ کو لامحدود مٹھاس کے ساتھ دیکھتی ہیں، جبکہ ان کا مالک شاید مینو کے بارے میں سوچ رہا ہوتا ہے یا اس کے ملنر کا بل۔ لیڈی کیرولین کا چہرہ پتلا اور نوکدار ہے، لیکن اس کا رنگ اب بھی صاف ہے، اور اس کے نرم بھورے بال بہت خوبصورتی سے ترتیب دیے گئے ہیں۔ جب وہ روشنی کی طرف اپنی پیٹھ کے ساتھ بیٹھی ہے، اس کے پیچھے گلابی رنگ کا پردہ ہے، صرف اپنے نازک گال کو رنگا ہوا ہے (کیونکہ لیڈی کیرولین ظاہری شکل سے ہمیشہ محتاط رہتی ہے)، وہ اب بھی کافی جوان عورت لگتی ہے۔

یہ مسٹر ایڈیئر ہیں جن سے مارگریٹ سب سے زیادہ مشابہت رکھتی ہے۔ وہ ایک لمبا اور بے حد خوبصورت آدمی ہے، جس کے بال اور مونچھیں اور نوکیلی داڑھی کبھی مارگریٹ کے نرم کپڑے کی طرح سنہری تھی، لیکن اب اس کی رنگت تھوڑی بھوری ہوگئی ہے۔ اس کے پاس ہے۔

ہوشیار نیلی آنکھیں جو عام طور پر اس کے صاف رنگ کے ساتھ جاتی ہیں، اور اس کے لمبے اعضاء کبھی بھی کئی منٹ تک ایک ساتھ نہیں رہتے۔ لگتا ہے اس کی بیٹی کا سکون اس کی ماں سے آیا ہے۔ یقینی طور پر یہ بے چین ریجنالڈ ایڈیر سے وراثت میں نہیں مل سکتا۔

ناشتے کی میز پر موجود تیسرا شخص —اور اس وقت گھر کا واحد مہمان —سات یا بیس بیس سال کا ایک نوجوان، لمبا، سیاہ اور بہت فاضل، جس کے پاس کوئلہ سیاہ ہے۔ داڑھی ایک نقطہ تک کٹی ہوئی، گہری سیاہ آنکھیں، اور ایک قابل ذکر خوشگوار اور ذہین اظہار۔ وہ بالکل خوبصورت نہیں ہے، لیکن اس کا ایک چہرہ ہے جو کسی کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ یہ ایک ایسے آدمی کا چہرہ ہے جس کے بارے میں فوری ادراک، دل کی بڑی شفقت، اور ایک پاکیزہ اور مہذب ذہن ہے۔ اس کاؤنٹی میں نوجوان سر فلپ ایشلے سے زیادہ کوئی بھی مقبول نہیں ہے، حالانکہ اس کے پڑوسی بعض اوقات سائنسی اور انسان دوست چیزوں میں اس کے جذب ہونے پر بڑبڑاتے ہیں، اور سوچتے ہیں کہ یہ ان کے لیے زیادہ قابل اعتبار ہو گا اگر وہ شکاریوں کے ساتھ تھوڑی دیر باہر جاتا یا بلکہ بہتر شاٹ. کم نظر ہونے کی وجہ سے، وہ کبھی بھی کھیل یا مہارت کے کھیل کا خاص طور پر شوق نہیں رکھتا تھا، اور اس کی دلچسپی ہمیشہ دانشورانہ حصول پر مرکوز رہی تھی جس نے پڑوس کے زیادہ گنجان اسکوائرز کو حیران کر دیا تھا۔

جب ناشتہ جاری تھا تو پوسٹ بیگ لایا گیا اور لیڈی کیرولین کے سامنے دو تین خط رکھے گئے، جنہوں نے معذرت کے ایک لاپرواہ الفاظ کے ساتھ انہیں کھول کر باری باری پڑھا۔ وہ انہیں نیچے رکھ کر مسکرائی اور اپنے شوہر کی طرف دیکھا۔

"یہ ایک نیا تجربہ ہے،" اس نے کہا۔ "ہماری زندگی میں پہلی بار، ریجنالڈ، یہاں ہماری مارگریٹ کی باقاعدہ شکایت ہے۔"

سر فلپ نے کچھ بے تابی سے دیکھا، اور مسٹر ایڈیئر نے اپنی بھنویں اونچی کیں، کافی ہلائی اور زور سے ہنسا۔

"عجائبات کبھی ختم نہیں ہوں گے،" انہوں نے کہا۔ "یہ سن کر بہت تازگی ہوتی ہے کہ ہماری بے عیب مارگریٹ نے کچھ شرارتی کام کیا ہے۔ یہ کیا ہے، کیرولین؟ کیا وہ عادتا ناشتہ کرنے میں دیر کر دیتی ہے؟ غیر وقت کی پابندی کا لمس وہ واحد غلطی ہے جس کے بارے میں میں نے کبھی سنا ہے، اور یہ کہ، مجھے یقین ہے، اسے وراثت میں ملی ہے۔ میری طرف سے۔"

"مجھے یہ سوچ کر افسوس ہونا چاہیے کہ وہ بے عیب تھی،" لیڈی کیرولین نے سکون سے کہا، "اس کی آواز اتنی غیر آرام دہ ہے۔ لیکن مارگریٹ عام طور پر، مجھے یہ کہنا ضروری ہے، ایک بہت ہی قابل بچہ ہے۔"

"کیا آپ کا مطلب یہ ہے کہ اس کی اسکول کی مالکن اسے قابل نہیں سمجھتی ہیں؟" مسٹر نے کہا ایڈیر، تفریح کے ساتھ۔ "وہ کیا کر رہی ہے؟"

"کچھ بھی بری بات نہیں۔ گورننس کے شاگرد سے دوستی کرنا، یا اس طرح کی کوئی چیز---"

"بس ایک فراخ دل لڑکی کیا کر سکتی ہے!" سر فلپ نے اپنی سیاہ آنکھوں کی اچانک گرم روشنی کے ساتھ کہا۔

لیڈی کیرولین اسے دیکھ کر مسکرائی۔ "اسکول کی مالکن اس لڑکی کو مارگریٹ کے لیے ایک غیر موزوں دوست سمجھتی ہے، اور چاہتی ہے کہ میں مداخلت کروں،" اس نے کہا۔

"دعا کرو ایسا کچھ نہ کرو،" مسٹر ایڈیر نے کہا۔ "میں اپنے پرل کی جبلت پر کہیں بھی بھروسہ کروں گا۔ وہ کبھی بھی غیر موزوں دوست نہیں بنائے گی!"

"مارگریٹ نے مجھے خود لکھا ہے،" لیڈی کیرولین نے کہا۔ "وہ اس معاملے کو لے کر غیر معمولی طور پر پرجوش دکھائی دیتی ہے۔ 'پیاری ماں،' وہ لکھتی ہیں، 'مس پولی ہیمپٹن کو غیر منصفانہ اور غیر مہذب کام کرنے سے روکنے کے لیے مداخلت کی دعا کریں۔ وہ پیاری جینیٹا کولون کے ساتھ میری دوستی کو ناپسند کرتی ہے، صرف اس لیے کہ جینیٹا غریب ہے؛ اور وہ جینیٹا کو سزا دینے کی دھمکی دیتی ہے —مجھے نہیں —اس کو بے عزتی کے ساتھ گھر بھیج کر۔ جینیٹا یہاں ایک گورننس کی طالبہ ہے، اور اگر اسے بھیج دیا گیا تو یہ اس کے لیے بہت بڑی مصیبت ہوگی۔ ناانصافی ہو گی۔''

"میرا پرل بالکل سر پر کیل سے ٹکراتا ہے،" مسٹر ایڈیئر نے اطمینان سے کہا۔

وہ بولتے ہوئے اٹھا اور کمرے میں ٹہلنے لگا۔ "وہ گھر آنے کے لیے کافی بوڑھی ہو چکی ہے، کیرولین۔ ابھی جون ہے، اور مدت جولائی میں ختم ہو رہی ہے۔ اسے گھر لے آؤ، اور چھوٹی گورننس کو بھی مدعو کرو، اور تم جلد ہی دیکھو گے کہ وہ صحیح دوست ہے یا نہیں۔ مارگریٹ کے لیے۔" وہ اپنے دھیمے، ملنسار انداز میں ہنسا، اور مینٹل کے ٹکڑے سے جھک گیا، اپنی پیلی مونچھیں مارتا اور اپنی بیوی کی طرف دیکھتا رہا۔

"مجھے یقین نہیں ہے کہ یہ مشورہ دیا جائے گا،" لیڈی کیرولین نے اپنی خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ "جینیٹا کولون: کولوئن؟ کیا مارگریٹ اسے اسکول جانے سے پہلے نہیں جانتی تھی؟ کیا بیمنسٹر میں کچھ کولوئن نہیں ہیں؟ ڈاکٹر- ہاں، مجھے وہ یاد ہے؛ کیا تمہیں نہیں، ریجنالڈ؟"

مسٹر ایڈیئر نے سر ہلایا، لیکن سر فلپ نے عجلت سے اوپر دیکھا۔

"میں اسے جانتا ہوں -ایک بڑے خاندان کے ساتھ ایک جدوجہد کرنے والا آدمی۔ اس کی پہلی بیوی کافی اچھی طرح سے جڑی ہوئی تھی، مجھے یقین ہے: کسی بھی قیمت پر اس کا تعلق برانڈ ہال کے برانڈز سے تھا۔ اس نے اپنی موت کے بعد دوسری شادی کی۔"

"کیا آپ اسے اچھی طرح سے منسلک ہونا کہتے ہیں، فلپ؟" لیڈی کیرولین نے نرم ملامت کے ساتھ کہا۔ جبکہ مسٹر ایڈیر ہنسے اور سیٹی بجائی، لیکن فورا خود کو پکڑ لیا اور معافی مانگ لی۔

"میں معافی مانگتا ہوں —میں بھول گیا تھا کہ میں کہاں تھا: ہم میں سے کسی کو برانڈ ہال کے برانڈز سے جتنا کم لینا ہوگا، فل۔"

"میں ان میں سے کچھ نہیں جانتا،" سر فلپ نے سنجیدگی سے کہا۔

"نہ ہی کوئی اور" -عجلت میں -"وہ کبھی گھر میں نہیں رہتے، تم جانتے ہو۔ تو یہ لڑکی ان کا رشتہ ہے؟"

"شاید بہت موزوں دوست نہیں: مس پولہیمپٹن ٹھیک کہہ سکتی ہیں،" لیڈی کیرولین نے کہا۔ "مجھے لگتا ہے کہ مجھے برائٹن جانا چاہیے اور مارگریٹ سے ملنا چاہیے۔"

"اسے واپس اپنے ساتھ لے آؤ،" مسٹر ایڈیر نے لاپرواہی سے کہا۔ "اس نے اس وقت تک کافی اسکول حاصل کر لیا ہے: وہ تقریبا اٹھارہ سال کی ہے، ہے نا؟"

لیکن لیڈی کیرولین نے مسکراتے ہوئے اس وقت تک کوئی بھی فیصلہ کرنے سے انکار کر دیا جب تک کہ وہ خود مس پولی ہیمپٹن کا انٹرویو نہ کر لیں۔ اس نے اپنے شوہر سے کہا کہ وہ فورا اس کے لیے گاڑی کا آرڈر دے، اور اپنی نوکرانی کو بلانے اور سفر کے لیے خود کو تیار کرنے کے لیے ریٹائر ہو گئی۔

"آپ آج نہیں جائیں گے، کیا آپ فلپ؟" مسٹر ایڈیر، تقریبا اپیل کہا۔ "میں بالکل اکیلا رہوں گا، اور میری بیوی شاید کل تک واپس نہیں آئے گی -کوئی بات نہیں ہے۔"

"آپ کا شکریہ، مجھے رہنے میں سب سے زیادہ خوشی ہوگی،" سر فلپ نے خوش دلی سے جواب دیا۔ اس کے بعد
ایک لمحے کے توقف کے ساتھ، اس نے کچھ شرمیلی لمس کے ساتھ مزید کہا -"میں نے نہیں دیکھا -تمہاری بیٹی جب سے وہ بارہ سال کی تھی۔"

"کیا تم نے نہیں؟" مسٹر ایڈیر نے کہا، تیار دلچسپی کے ساتھ۔ "تم ایسا مت کہو! وہ اس وقت خوبصورت لڑکی تھی! کیا تم نے ایسا نہیں سوچا؟"

سر فلپ نے متجسس عقیدت مندانہ انداز میں کہا، "میں نے اسے اپنی پوری زندگی میں سب سے پیارا بچہ سمجھا تھا۔"

اس نے لیڈی کیرولین کو دیکھا جیسے وہ ٹرین کے لیے روانہ ہو رہی تھی، جس میں ایک آدمی اور نوکرانی موجود تھی، اور مسٹر ایڈیئر نے اسے ریڑھی میں ڈالا اور بہادری سے پیشکش کی کہ اگر وہ چاہیں تو اس کے ساتھ چلیں۔ "ہرگز ضروری نہیں،" لیڈی کیرولین نے دلکش مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ "میں رات کے کھانے کے لیے گھر پہنچ جاؤں گی۔ میرے شوہر فلپ کا خیال رکھنا، اور اسے سست نہ ہونے دینا۔"

"اگر وہ مارگریٹ کو ناخوش کر رہے ہیں، تو یقینی بنائیں کہ آپ اسے اپنے ساتھ واپس لائیں گی،" مسٹر ایڈیئر کے آخری الفاظ تھے۔ لیڈی کیرولین نے اسے ایک مہربان لیکن ناقابل فہم سی مسکراہٹ اور سر ہلایا جب وہ گھوم رہی تھی۔ سر فلپ نے اپنے آپ سے سوچا کہ وہ ایک ایسی عورت لگتی ہے جو اپنے شوہر یا کسی اور کے مشورے یا سفارش کے باوجود اپنا راستہ اختیار کرے گی۔

وہ ایک یا دو بار مسکرایا جب دن گزرتا گیا اس نے اس کو اپنے شوہر کو پھیکا نہ ہونے کا حکم دیا۔ وہ ایڈیئرز کو کئی سالوں سے جانتا تھا، اور کسی بھی حالت میں ریجینالڈ ایڈیئر کو کبھی نہیں جانتا تھا۔ وہ بہت زیادہ دلچسپیوں سے بھرا ہوا تھا، "دھندلیوں" سے، کچھ لوگ انہیں کہتے ہیں، کبھی بھی سست ہونا۔ وہ سر فلپ کو تصویری گیلری کے گرد، اصطبل کے گرد، کینلز، پھولوں کے باغ میں، اپنے اسٹوڈیو میں لے گیا (جہاں اس نے تیل میں پینٹ کیا تھا جب اس کے پاس کوئی اور کام نہیں تھا) کبھی جھنڈا نہ لگانے والی توانائی اور اینیمیشن کے ساتھ سر فلپ کے مفادات مختلف نالیوں میں پڑے ہوئے تھے، لیکن وہ مسٹر ایڈیئر کے مفادات کے ساتھ ہمدردی رکھنے کی بھی کافی صلاحیت رکھتے تھے۔

دن خوشگوار گزرا، اور ان تمام چیزوں کے لیے بہت چھوٹا لگ رہا تھا جو دونوں آدمی اس میں شامل ہونا چاہتے تھے۔ اگرچہ وقتا فوقتاًمسٹر ایڈیئر آدھے بے صبری سے کہتے، "مجھے حیرت ہے کہ کیرولین کیسی ہو رہی ہے!" یا "مجھے امید ہے کہ وہ مارگریٹ کو اپنے ساتھ واپس لے آئے گی! لیکن مجھے اس کی امید نہیں ہے، آپ جانتے ہیں۔ کیری ہمیشہ تعلیم اور اس طرح کی چیز کے لیے بہترین تھی۔"

"کیا مس ایڈیر بھی دانشور ہیں؟" سر فلپ نے احترام سے پوچھا۔

مسٹر ایڈیر ایک دم سے ہنس پڑے۔ "دانشور؟ ہمارا گل داؤدی؟ ہمارا موتی؟" انہوں نے کہا. "جب تک تم اسے نہ دیکھو انتظار کرو، پھر سوال پوچھو اگر تم چاہو۔"

"مجھے ڈر ہے کہ میں بالکل سمجھ نہیں پا رہا ہوں۔"

"یقینا آپ نہیں کرتے۔ یہ ایک پیارے باپ کی طرفداری ہے جو بولتا ہے ، میرے پیارے ساتھی۔ میرا مطلب صرف یہ تھا کہ یہ جوان، تازہ ترین، خوبصورت لڑکیاں ایسے سوالات کو ذہن سے نکال دیتی ہیں۔"

سر فلپ نے مسکراہٹ کے ساتھ کہا، "وہ تو بہت خوبصورت ہوگی۔

اس نے بہت سی خوبصورت عورتوں کو دیکھا تھا، اور اپنے آپ کو بتایا کہ اسے خوبصورتی کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ فیشن ایبل، باتونی عورتیں اس کی مکروہ تھیں۔ اس کی کوئی بہن نہیں تھی، لیکن وہ اپنی ماں سے بہت پیار کرتا تھا۔ اور اس پر اس نے عورت کے بہت اعلی آئیڈیل کی بنیاد رکھی تھی۔ اس نے دیر سے مبہم طور پر سوچنا شروع کر دیا تھا کہ اسے شادی کرنی چاہیے: ڈیوٹی نے اس سے یہ مطالبہ کیا، اور سر فلپ ہمیشہ فرض کی آواز پر، اگر فرمانبردار نہیں، تو دھیان میں رہتے تھے۔ لیکن وہ سکول سے باہر کسی لڑکی سے شادی کرنے پر مائل نہیں تھا، یا کسی ایسی لڑکی سے جو ہیلمسلے کورٹ کی عیش و عشرت کی عادی تھی (جیسا کہ اس نے سمجھا): وہ ایک توانا، سمجھدار، بڑے دل اور بڑے دماغ والی عورت چاہتا تھا۔ جو اس کا دائیں ہاتھ، اس کا پہلا وزیر مملکت ہوگا۔

سر فلپ کافی دولت مند تھا، لیکن کسی بھی طرح سے اتنا زیادہ نہیں تھا۔ اور اس کے پاس اپنی دولت کے لیے تصویریں خریدنے اور اصطبل اور کینلز کو خطرناک قیمت پر رکھنے کے علاوہ اور بھی استعمال تھے۔ اگر مس ایڈیئر اتنی خوبصورت تھیں، تو اس نے سوچا، یہ بھی اتنا ہی تھا کہ وہ گھر پر نہیں تھی، کیونکہ یقیناً یہ ممکن تھا کہ اسے کوئی خوبصورت چہرہ ایک کشش مل جائے: اور جتنا وہ لیڈی کیرولین کو پسند کرتا تھا، اتنا ہی اس نے کیا۔ خاص طور پر لیڈی کیرولین کی بیٹی سے شادی نہیں کرنا چاہتا۔ یہ کہ اس نے اس کے ساتھ بہت غور و فکر کے ساتھ برتاؤ کیا، اور یہ کہ اس نے ایک بار اسے اس کے بارے میں "محلے کی سب سے اہل جماعت" کے طور پر بات کرتے ہوئے سنا تھا، اس نے پہلے ہی اسے تھوڑا سا محافظ بنا دیا تھا۔ لیڈی کیرولین کوئی بے ہودہ، میچ بنانے والی ماں نہیں تھی، وہ یہ بات اچھی طرح جانتی تھی۔ لیکن وہ کسی نہ کسی لحاظ سے ایک پوری دنیاوی عورت تھی، اور فلپ ایشلے بنیادی طور پر ایک غیر دنیاوی آدمی تھے۔

اس شام جب وہ رات کے کھانے کے لیے کپڑے پہننے کے لیے اوپر گیا تو وہ اس حقیقت سے متاثر ہوا کہ ایک دروازہ کھلا کھڑا تھا جسے اس نے پہلے کبھی کھلا ہوا نہیں دیکھا تھا: ایک خوبصورت، اچھی روشنی والے، گلابی اور سفید کمرے کا ایک دروازہ، جو ایک نوجوان کے لیے بہترین اپارٹمنٹ تھا۔ لڑکی شام ٹھنڈی تھی، اور بارش شروع ہو چکی تھی، تو سٹیل کے گریبان میں ایک روشن سی آگ جل رہی تھی، اور سفید بھیڑ کی کھال کے قالینوں اور گلابی رنگ کے پردوں پر ایک خوش کن چمک ڈال رہی تھی۔ ایک نوکرانی اپنے آپ کو کچھ سفید مواد کے ساتھ مصروف دکھائی دے رہی تھی -تمام گوج اور لیس نظر آرہی تھی -اور ایک اور نوکر تھا، جیسے ہی سر فلپ گزر رہے تھے، سرخ گلابوں سے بھرا ہوا ایک بڑا سفید گلدان لے کر اندر داخل ہوا۔

"کیا وہ آج رات آنے والوں کی توقع کرتے ہیں؟" نوجوان نے سوچا، جو گھر کے بارے میں اتنا جانتا تھا کہ یہ کمرہ عام استعمال میں نہیں ہے۔ "اڈیر نے اس بارے میں کچھ نہیں کہا، لیکن شاید کچھ لوگ شہر سے آرہے ہیں۔"

اس وقت اس کے پاس خطوط کا ایک بجٹ لایا گیا تھا، اور ان کو پڑھتے اور جواب دیتے ہوئے اس نے نہ گاڑی کے پہیوں کی آواز کو نوٹ کیا اور نہ ہی گھر میں آنے کی ہلچل۔ درحقیقت، اس نے اپنے آپ کو اتنا کم وقت چھوڑا تھا کہ اسے غیر معمولی جلد بازی میں کپڑے پہننے پڑے، اور آخر کار اس یقین کے ساتھ نیچے چلا گیا کہ اسے ناقابل معافی دیر ہو گئی۔

لیکن بظاہر وہ غلط تھا۔

کیونکہ ڈرائنگ روم صرف ایک شخص نے کرایہ پر لیا تھا -وہ شام کے لباس میں ایک نوجوان خاتون کا۔ نہ تو لیڈی کیرولین اور نہ ہی مسٹر ایڈیئر جائے وقوعہ پر نمودار ہوئے تھے۔ لیکن دل کی دھڑکن پر، چھوٹی سی کڑکتی آگ سے، جو انگلش جون کی شام کی سردی کے لحاظ سے روشن ہو چکی تھی، ایک لمبی، میلی، دبلی پتلی لڑکی کھڑی تھی، جس کی رنگت پیلی تھی، اور سنہری رنگ کے نرم، ڈھیلے کنڈوں والی۔ بال وہ خالص سفید میں ملبوس تھی، ہندوستانی ریشم کا ایک نرم ڈھیلا گاؤن، جو انتہائی نازک فیتے سے تراشا گیا تھا: یہ دودھ کے سفید گلے تک اونچا تھا، لیکن اس نے کہنی تک باریک ڈھلے ہوئے بازو کے گول گھماؤ دکھائے۔ اس نے کوئی زیور نہیں پہنا تھا، لیکن ایک سفید گلاب اس کے گلے میں اس کے لباس کے لیس فریل میں جکڑا ہوا تھا۔ جب اس نے اپنا چہرہ نئے آنے والے کی طرف موڑا تو سر فلپ نے اچانک خود کو شرمندہ محسوس کیا۔ ایسا نہیں تھا کہ وہ اتنی خوبصورت تھی —ان ابتدائی چند لمحوں میں اس نے شاید ہی اسے بالکل خوبصورت سمجھا —لیکن اس نے اس پر سنجیدہ، کنواری فضل اور معصومیت کا تاثر پیدا کیا جو تقریباً پریشان کن تھا۔ اس کی پاکیزہ رنگت، اس کی قبر، پرسکون آنکھیں، اس کے چلنے کا اس کا دلکش انداز جیسے ہی وہ اس کا استقبال کرنے کے لیے تھوڑا آگے بڑھی تھی، اس نے اسے تعریف سے زیادہ اکسایا تھا -ایسی چیز جو خوف کے برعکس نہیں تھی۔ وہ جوان لگ رہی تھی؛ لیکن یہ کمال میں جوانی تھی: کچھ شاندار تکمیل، نزاکت، پالش تھی، جسے عام طور پر انتہائی جوانی کے ساتھ جوڑ نہیں جاتا۔

"آپ سر فلپ ایشلے ہیں، میرے خیال میں؟" اس نے بغیر شرمندگی کے اسے اپنا پتلا ٹھنڈا ہاتھ پیش کرتے ہوئے کہا۔

"تم مجھے یاد نہیں کرتے، شاید، لیکن میں تمہیں اچھی طرح سے یاد کرتی ہوں، میں مارگریٹ ایڈیر ہوں۔"

باب سوم۔

ہیمسلے کی عدالت میں۔

"لیڈی کیرولین آپ کو واپس لائی ہیں، پھر؟" سر فلپ نے حیرانی کے پہلے توقف کے بعد کہا۔

’’ہاں،‘‘ مارگریٹ نے اطمینان سے کہا۔ "مجھے نکال دیا گیا ہے۔"

"نکال دیا! تم؟"

"ہاں، واقعی، میرے پاس ہے،" لڑکی نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ "اور اسی طرح میری عظیم دوست، جینیٹا کولون۔ وہ یہ ہیں: جینیٹا، میں سر فلپ ایشلے سے کہہ رہی ہوں کہ ہمیں نکال دیا گیا ہے، اور وہ مجھ پر یقین نہیں کریں گے۔"

سر فلپ کچھ تجسس کے عالم میں اس لڑکی کو دیکھنے کے لیے مڑ گیا جس کے بارے میں اس نے اس صبح پہلی بار سنا تھا۔ اس نے پہلے محسوس نہیں کیا تھا کہ وہ وہاں موجود ہے۔ اس نے ایک بھورے رنگ کی چھوٹی مخلوق کو دیکھا، جس کی آنکھیں رونے سے سوجی ہوئی تھیں جب تک کہ وہ بالکل قریب نظر نہ آئیں، چھوٹی، غیر قابل ذکر خصوصیات، اور ایک منہ جو لرزنے کی طرف مائل تھا۔ مارگریٹ پر سکون رہنے کی متحمل ہو سکتی ہے، لیکن اس لڑکی کے لیے سکول سے اخراج ایک افسوسناک مصیبت تھی۔ اس نے اپنی آواز میں مزید نرمی اور نرمی ڈال دی اور اس سے بات کرتے ہوئے دیکھا۔

جینیٹا شاید تھوڑا سا عجیب محسوس کرتی اگر وہ اپنی پریشانیوں سے پوری طرح جذب نہ ہوتی۔ اس نے پہلے کبھی ہیلمسلے کورٹ کے اتنے بڑے گھر میں قدم نہیں رکھا تھا، نہ ہی اس نے اپنی ساری زندگی میں کبھی دیر سے کھانا کھایا تھا اور نہ ہی شام کے کوٹ میں کسی شریف آدمی سے بات کی تھی۔ کمرے کی جسامت اور شان و شوکت شاید اس پر ظلم کرتی اگر وہ ان سے پوری طرح واقف ہوتی۔ لیکن وہ اس لمحے کے لیے اپنے معاملات میں بہت زیادہ لپٹی ہوئی تھی، اور شاید ہی اس ناول کی صورت حال کے بارے میں سوچنے کے لیے رکی جس میں اس نے خود کو پایا۔ صرف ایک چیز جس نے اسے چونکا دیا تھا وہ تھا مارگریٹ اور مارگریٹ کی ملازمہ کی طرف سے اس کے لباس پر توجہ دی گئی۔ جینیٹا نے اپنی دوپہر کو سیاہ کیشمیری اور چاندی کا چھوٹا سا بروچ پہنا ہوتا، اور خود کو بالکل اچھے کپڑے پہنے ہوئے محسوس کرتی۔ لیکن مارگریٹ نے اس عظیم نوجوان سے تھوڑی سی مشاورت کے بعد جو مس کولوئن کے بالوں کو برش کرنے کے لیے آمادہ ہوا تھا، خود جینیٹا کے کمرے میں چیری رنگ کے ریشم پر سیاہ فیتے کا لباس لایا تھا، اور اسے پہننے کی درخواست کی تھی۔

مارگریٹ نے کہا تھا، ''اگر آپ کوئی ٹھنڈی چیز نہیں پہنتی ہیں تو آپ نیچے بہت گرم محسوس کریں گے۔'' "ڈرائینگ روم میں آگ لگی ہوئی ہے: پاپا کو کمرے گرم بہت پسند ہیں، میرے کپڑے آپ کے لیے مناسب نہیں ہوں گے، میں آپ سے بہت لمبی ہوں، لیکن ماما آپ کا قد ہے، اور آپ شاید پتلی ہیں، لیکن میں پتہ نہیں: لباس آپ کو بالکل فٹ بیٹھتا ہے، شیشے میں دیکھو، جینیٹ؛ تم بہت شاندار ہو۔"

جینیٹا نے دیکھا اور تھوڑا شرمایا —اس لیے نہیں کہ وہ خود کو بالکل شاندار سمجھتی تھی، بلکہ اس لیے کہ لباس نے اس کی گردن اور بازو اس طرح دکھائے تھے کہ اس سے پہلے کسی لباس نے ایسا نہیں کیا تھا۔ "کیا اسے اس طرح کھلا ہونا چاہیے؟" اس نے مبہم انداز میں کہا۔ "جب آپ گھر پر ہوتے ہیں تو کیا آپ اس طرح کے کپڑے پہنتی ہیں؟"

مارگریٹ نے کہا، "میرے اوپر ہیں۔ "میں 'آؤٹ' نہیں ہوں، آپ کو معلوم ہے۔ لیکن آپ مجھ سے بڑی ہیں، اور آپ پڑھایا کرتے تھے —میرا خیال ہے کہ ہم سوچ سکتے ہیں کہ آپ 'آؤٹ' ہیں،" اس نے ہلکا سا ہنستے ہوئے کہا۔ "تم بہت اچھی لگ رہی ہو، جینیٹا: تمہارے پاس اتنے خوبصورت بازو ہیں! اب مجھے جا کر کپڑے پہننا ہوں گے، اور جب میں نیچے جانے کے لیے تیار ہو جاؤں گی تو میں تمہیں بلا لوں گی۔"

جینیٹا نے یقینی طور پر شکوک محسوس کیا کہ آیا وہ اس موقع کے لیے بہت بڑی نہیں تھیں۔ لیکن جب اس نے مارگریٹ کے خوبصورت ریشم کو دیکھا تو اس نے اپنا دماغ بدل لیا۔

اور لیس، اور لیڈی کیرولین کا شاندار بروکیڈ؛ اور جب رات کے کھانے کا اعلان ہوا اور اس کے میزبان نے شائستگی کے ساتھ اسے ڈائننگ روم تک پہنچایا تو اس نے خود کو مسٹر ایڈیئر کی پیش کردہ بازو لینے کے لیے کافی نااہل محسوس کیا۔ وہ حیران تھی کہ کیا وہ جانتا تھا کہ وہ صرف گورننس کی ایک چھوٹی سی طالبہ ہے، اور کیا وہ اس سے ناراض نہیں ہے کہ اس کی بیٹی کے اسکول سے اچانک چلے جانے کی وجہ ہے۔ درحقیقت، مسٹر ایڈیئر اپنی پوزیشن کو بخوبی جانتے تھے، اور اس سارے معاملے سے بہت خوش تھے۔ اس کے علاوہ، جیسا کہ اس نے اسے اپنی بیٹی کی گھر واپسی کی خوشی حاصل کی تھی، اس کے پاس جینیٹا سے بھی خوش ہونے کا غیر منطقی رجحان تھا۔ "جیسا کہ مارگریٹ اس سے بہت پیار کرتی ہے، اس میں ضرور کچھ نہ کچھ ضرور ہے،" اس نے لڑکی کی نازک خصوصیات اور بڑی بڑی سیاہ آنکھوں پر تنقیدی نظر ڈالتے ہوئے اپنے آپ سے کہا۔ "میں اسے رات کے کھانے پر باہر لے آؤں گا۔"

اس نے اپنی پوری کوشش کی، اور خود کو اتنا راضی اور دل لگی بنایا کہ جینیٹا نے اپنی شرمندگی کا ایک اچھا سودا کھو دیا، اور اپنی پریشانیوں کو بھول گئی۔ اس کی اپنی زبان تیز تھی، جیسا کہ مس پولی ہیمپٹن کے ہر شخص کو معلوم تھا۔ اور اسے جلد ہی پتہ چلا کہ اس نے اسے کھویا نہیں تھا۔ وہ یہ جان کر کافی حیران ہوئی کہ کھانے کی میز پر مارگریٹ کی واپسی کی وجہ کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں کہا گیا: اس کے اپنے گھر میں یہ شام کا موضوع ہوتا۔ ہر نقطہ نظر سے اس پر بحث کی جاتی، اور شاید پہلا گھنٹہ ختم ہونے سے پہلے ہی وہ آنسو بہا چکی ہوتی۔ لیکن یہاں ظاہر تھا کہ اس معاملے کو زیادہ اہمیت نہیں دی گئی۔ مارگریٹ ہمیشہ کی طرح پر سکون دکھائی دے رہی تھی، اور خاموشی سے گفتگو میں شامل ہو گئی جو مس پولی ہیمپٹن کی بہتر ہونے والی گفتگو کے برعکس تھی: کاؤنٹی کی خوشامد اور کاؤنٹی میگنیٹس کے بارے میں بات کریں: پڑوسیوں کے بارے میں گپ شپ —بے ضرر اگرچہ غیر سنجیدہ قسم کی گپ شپ، کیونکہ لیڈی کیرولین نے کبھی بھی اپنی میز پر بات کرنے کی اجازت نہیں دی۔ جو کچھ بھی بے ضرر تھا، فیشن کے بارے میں، پرانے چین کے بارے میں، موسیقی اور فن کے بارے میں۔

مسٹر ایڈیئر کو موسیقی کا شوق تھا، اور جب انہوں نے محسوس کیا کہ مس کولوئن واقعی اس کے بارے میں کچھ جانتی ہیں تو وہ ان کے عنصر میں تھے۔ انہوں نے quartettes، concertos، sonatas، fugues اور trios کے بارے میں گفتگو کی، یہاں تک کہ لیڈی کیرولین نے گفتگو کی بہت تکنیکی نوعیت پر اپنی بھنویں کو تھوڑا سا اٹھایا؛ اور سر فلپ نے اپنی دوست کی کامیابی پر مارگریٹ کے ساتھ مبارکبادی مسکراہٹ کا تبادلہ کیا۔ پیدائشی روح کو تلاش کرنے کی خوشی نے جینیٹا کے زیتون کے گالوں میں سرخ رنگ اور اس کی سیاہ آنکھوں میں چمک پیدا کر دی تھی: جب وہ رات کے کھانے میں گئی تو وہ غیر معمولی لگ رہی تھی۔ وہ میٹھی میں شاندار طور پر خوبصورت تھی۔ مسٹر ایڈیئر نے اس کی چمکتی ہوئی، عارضی خوبصورتی کو دیکھا، اور اپنے آپ سے کہا کہ مارگریٹ کا ذائقہ بے مثال تھا۔ یہ بالکل اس کے اپنے جیسا تھا۔ اسے مارگریٹ پر مکمل اعتماد تھا۔

جب خواتین واپس ڈرائنگ روم میں گئیں تو سر فلپ نے اپنے میزبان کی طرف صرف آدھے بھیس میں تجسس کی نظر ڈالی۔ "لیڈی کیرولین اسے واپس لائی تھی؟" اس نے کہا، سوالات پوچھنے کی آرزو ہے، لیکن شاید ہی یہ جان رہا ہو کہ انہیں کیسے درست کیا جائے۔

مسٹر ایڈیر نے ایک زبردست قہقہہ لگایا۔ "یہ سب سے عجیب چیز ہے جس کے بارے میں میں نے کبھی سنا ہے،" اس نے لطف اندوزی کے لہجے میں کہا۔ "مارگریٹ اس چھوٹی سی کالی آنکھوں والی لڑکی کو پسند کرتی ہے -ایک اچھی چھوٹی چیز بھی، کیا آپ کو نہیں لگتا؟ -اور کچھ بھی نہیں ہونا چاہئے لیکن اس کے پسندیدہ اس کے ساتھ چلنا، اس کے پاس بیٹھنا، اور اسی طرح -آپ جانتے ہیں رومانوی طریقہ

لڑکیوں کے پاس اسکول کی مالکن نے مداخلت کی، کہا کہ یہ مناسب نہیں ہے، وغیرہ۔ منع کیا. ایسا لگتا ہے کہ مس کولوین نے اطاعت کی ہو گی، لیکن مارگریٹ نے اپنے دانتوں کے درمیان خاموشی سے بات کی۔ مس کولون کو اپنا کھانا سائیڈ ٹیبل پر لے جانے کا حکم دیا گیا: مارگریٹ نے اپنا کھانا بھی وہیں لینے پر اصرار کیا۔ سکول کو الجھن میں ڈال دیا گیا۔ آخر کار مس پولی ہیمپٹن نے فیصلہ کیا کہ مشکل سے نکلنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ پہلے ہم سے شکایت کی جائے اور پھر مس کولوئن کو فورا گھر بھیج دیا جائے۔ وہ مارگریٹ کو گھر نہیں بھیجے گی، تم جانتے ہو!"

"مس کولون کے لیے یہ بہت مشکل تھا،" سر فلپ نے سنجیدگی سے کہا۔

"ہاں، بہت مشکل۔ تو مارگریٹ نے، جیسا کہ آپ نے سنا، اپنی ماں سے اپیل کی، اور جب لیڈی کیرولین وہاں پہنچی، تو اس نے دیکھا کہ نہ صرف مس کولوئن کے ڈبے بھرے ہوئے تھے، بلکہ مارگریٹ کے بھی؛ اور یہ کہ مارگریٹ نے اعلان کر دیا تھا کہ اگر اس کی دوست تھی اس کے تمام قصور کے بعد وہ گھر میں ایک گھنٹہ بھی نہیں رہے گی۔
مس پولہیمپٹن رو رہی تھی: لڑکیاں بغاوت کر رہی تھیں، اساتذہ مایوسی میں تھے، اس لیے میری بیوی نے سوچا کہ مشکل سے نکلنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ دونوں لڑکیوں کو ایک ساتھ لایا جائے، اور اس کے بعد مس کولوئن کے تعلقات کو طے کر لیا جائے۔ مذاق یہ ہے کہ مارگریٹ اس پر اصرار کرتی ہے کہ اسے 'نکال دیا گیا ہے.'

"تو اس نے مجھے بتایا۔"

"اسکول کی طالبہ نے اس قسم کا کچھ کہا، آپ کو معلوم ہے۔ کیرولین کہتی ہیں کہ عورت مکمل طور پر اپنا غصہ کھو چکی ہے اور اس نے اپنے آپ کو ایک نمائش کے لیے پیش کر دیا ہے۔ کیرولین ہماری لڑکی کو لے جانے پر خوش تھی۔ لیکن یقینا، یہ سب بکواس ہے۔ ایک سزا؛ وہ اپنی مرضی سے جا رہی تھی۔"

سر فلپ نے گرمجوشی سے کہا، ''اس کے سلسلے میں سزا کا شاید ہی کوئی تصور کر سکتا ہو۔''

"نہیں، وہ ایک اچھی نظر آنے والی لڑکی ہے، ہے نا؟ اور اس کی چھوٹی دوست ایک اچھی ورق ہے، غریب چھوٹی چیز ہے۔"

"میرا خیال ہے کہ یہ معاملہ مس کولون کو کسی سنگین تکلیف کا باعث بن سکتا ہے؟"

"اوہ، آپ اس پر انحصار کر سکتے ہیں، وہ ہارنے والی نہیں ہوگی،" مسٹر ایڈیر نے عجلت میں کہا۔
"ہم اس کے بارے میں دیکھیں گے۔ یقینا اسے میری بیٹی کی دوستی سے کوئی چوٹ نہیں پہنچے گی۔"

سر فلپ کو اس کے بارے میں اتنا یقین نہیں تھا۔ مارگریٹ کی خوبصورتی کے لیے اس کی شدید تعریف کے باوجود، اس کے ذہن میں یہ محسوس ہوا کہ اس لڑکی کی خوبصورتی، مقام اور دولت کے ساتھ اس کی کم نصیب بہن کے لیے رومانوی حصہ داری بہت شاندار نتائج کے ساتھ نہیں ہوئی تھی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ عیش و عشرت اور عیش و عشرت میں پرورش پانے والی مس ایڈیئر کو مس پولی ہیمپٹن کے بورڈنگ اسکول سے سمری برخاستگی سے غریب حکمرانی کے طالب علم کے مستقبل کو پہنچنے والے نقصان کا احساس نہیں تھا۔ مارگریٹ کے لیے، اسکول کی مالکن نے جو کچھ بھی کہنے یا کرنے کا انتخاب کیا وہ بہت کم اہمیت رکھتا تھا۔ جینیٹا کولون کے نزدیک کسی دن اس کا مطلب خوشحالی یا انتہائی سنگین نوعیت کی مصیبت ہو سکتی ہے۔

سر فلپ اس معاوضے پر بالکل یقین نہیں رکھتے تھے جس کا مسٹر نے وعدہ کیا تھا۔
ایڈیر اس نے مس کولوئن کی حالت اور امکانات کا ایک ذہنی نوٹ بنایا، اور اپنے آپ سے کہا کہ وہ اسے نہیں بھولے گا۔ اور اس کا مطلب سر فلپ ایشلے جیسے مصروف آدمی سے اچھا سودا تھا۔

اس دوران تینوں خواتین کے درمیان ڈرائنگ روم میں ایک اور بات چیت چل رہی تھی۔ مارگریٹ نے پیار سے اپنا بازو جینیٹا کی کمر کے گرد رکھا جب وہ دل کے درد کے ساتھ کھڑے تھے، اور مسکراہٹ کے ساتھ اپنی ماں کی طرف دیکھا۔ لیڈی کیرولین چمنی کے دوسری طرف ایک آسان کرسی پر بیٹھ گئی، اور دونوں لڑکیوں پر غور کیا۔

"یہ کلیرمونٹ ہاؤس سے بہتر ہے، کیا ایسا نہیں ہے، جینٹ؟" مارگریٹ نے کہا.

"واقعی یہ ہے،" جینیٹا نے شکریہ ادا کرتے ہوئے جواب دیا۔

"آپ نے موسیقی کے بارے میں اپنی گفتگو سے پاپا کے دل تک جانے کا راستہ تلاش کیا -کیا اس نے نہیں ماما؟ اور کیا یہ لباس اس کے لئے مناسب نہیں ہے؟"

"یہ آستین میں تھوڑا سا ردوبدل چاہتا ہے،" لیڈی کیرولین نے اس نرمی کے ساتھ کہا، جسے جینیٹا نے ہمیشہ مارگریٹ کو ایک خاص خوبی کے طور پر منسوب کیا تھا، لیکن جو اب اس نے پایا کہ وہ محض گھر اور خاندان کی عمومی خصوصیت تھی،
"لیکن مارکھم کر سکتے ہیں۔ یہ کل کرو۔ شام کو کچھ لوگ آرہے ہیں، اور آستین اچھی طرح چھوٹی نظر آئے گی۔"

جینیٹا کے کان میں یہ تبصرہ تھوڑا سا غیر معقول لگا، لیکن مارگریٹ سمجھ گئی اور اس پر رضامند ہوگئی۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ لیڈی کیرولین جینیٹا سے پوری طرح خوش تھی، اور اسے اپنے دوستوں سے متعارف کرانے میں کوئی اعتراض نہیں تھا۔ مارگریٹ نے اپنی ماں کو جینیٹا کے سر پر ہلکی سی مسکراہٹ دی، جب کہ وہ نوجوان لیڈی کیرولین کو مخاطب کرنے سے پہلے اپنی ہمت کو دو ہاتھوں میں اکٹھا کر رہا تھا۔

"میں آپ کا بہت پابند ہوں" اس نے آخر میں اپنی میٹھی آواز میں تشکر کے جوش کے ساتھ کہا جو کانوں کو بہت خوشگوار تھا۔ "لیکن —میں سوچ رہا تھا —کل گھر جانے کے لیے میرے لیے کون سا وقت سب سے آسان ہو گا؟"

"گھر؟ بیمنسٹر کو؟" مارگریٹ نے کہا. "لیکن آپ کو جانے کی ضرورت نہیں ہے، پیارے، آپ ایک نوٹ لکھ کر انہیں بتا سکتے ہیں کہ آپ یہاں رہ رہے ہیں۔"

"ہاں، میرے پیارے؛ مجھے یقین ہے کہ مارگریٹ ابھی تک تم سے الگ نہیں ہو سکتی،" لیڈی کیرولین نے پیار سے کہا۔

"آپ کا شکریہ؛ یہ آپ پر سب سے زیادہ مہربان ہے،" جینیٹا نے جواب دیا، اس کی آواز لرز رہی تھی۔ "لیکن مجھے اپنے والد سے ضرور پوچھنا چاہیے کہ کیا میں رہ سکتا ہوں —اور وہ جو کہتے ہیں سن سکتے ہیں؛ مس پولی ہیمپٹن نے انہیں لکھا ہوگا، اور "——

"اور وہ بہت خوش ہو گا کہ ہم نے تمہیں اس کے چنگل سے چھڑایا ہے،" مارگریٹ نے ایک نرم فاتحانہ ہنسی کے ساتھ کہا۔
"میری غریب جینیٹا! ہم نے اس کے ہاتھوں کیا دکھ اٹھائے!"

لیڈی کیرولین اپنی آسان کرسی پر لیٹی ہوئی، موم بتی کی روشنی اس کے چاندی کے سرمئی اور سفید بروکیڈ پر اس کے نرم گلابی رنگ کے لمس کے ساتھ چمک رہی تھی، اور اس کے سفید ہاتھوں پر چمکتے ہیرے، اس قدر سکون سے اپنے ہاتھی دانت کے پنکھے کے ہینڈل پر عبور کر رہے تھے۔ کافی پرسکون محسوس کرو جیسا کہ وہ نظر آرہی تھی۔ یہ بات اس کے ذہن سے گزر گئی کہ مارگریٹ بے احتیاطی سے کام کر رہی تھی۔ اس چھوٹی مس کولون نے اپنی روزی کمائی تھی۔ اسے اس کے پیشے کے لیے نااہل قرار دینا کوئی احسان نہیں ہوگا۔ لہذا، جب وہ بولی تو اس کے لہجے میں معمول سے زیادہ سایہ دار فیصلہ تھا۔

"ہم کل آپ کو بیمنسٹر لے جائیں گے، میری پیاری مس کولون، اور پھر آپ اپنے خاندان کو دیکھ سکتی ہیں، اور اپنے والد سے پوچھ سکتی ہیں کہ کیا آپ مارگریٹ کے ساتھ کچھ دن گزار سکتے ہیں۔ مجھے نہیں لگتا کہ مسٹر کولوئن ہمیں انکار کر دیں گے۔ "اس نے شفقت سے کہا۔ "میں حیران ہوں کہ وہ لوگ کب آ رہے ہیں، مارگریٹ۔ فرض کریں کہ آپ پیانو کھولیں اور ہمیں تھوڑا سا میوزک سننے دیں۔

"ہاں، تھوڑا سا،" جینیٹا نے کہا۔

"تھوڑا سا!" مارگریٹ نے حقارت سے کہا۔ "اس کی آواز خوشگوار ہے، مما۔ آؤ اور ایک ہی وقت میں گاؤ، جینیٹا، ڈارلنگ، اور حیرت زدہ مما۔"

لیڈی کیرولین مسکرائی۔ اس نے اپنے دنوں میں بہت سے گلوکاروں کو سنا تھا، اور اس کے حیران ہونے کی امید نہیں تھی۔ ایک چھوٹا گورننس-شاگرد، ایک بورڈنگ اسکول میں زیر استاد! پیاری مارگریٹ کا جوش یقینی طور پر اسے لے گیا۔

لیکن جب جینیٹا نے گایا تو لیڈی کیرولین حیران رہ گئیں۔ لڑکی کی آواز بہت ہی میٹھی اور متضاد تھی، اور اسے اچھی طرح سے تربیت دی گئی تھی۔ اور، اس کے علاوہ، اس نے احساس اور جذبے کے ساتھ گایا جو اتنی چھوٹی عمر میں کچھ غیر معمولی تھا۔ یوں لگتا تھا جیسے اس کی گائیکی میں کوئی پوشیدہ طاقت، کوئی پوشیدہ خصوصیت سامنے آ گئی ہے کیونکہ اسے اپنے اظہار کا کوئی اور طریقہ نہیں ملا۔ نہ ہی لیڈی کیرولین اور نہ ہی مارگریٹ سمجھ پائے کہ جینیٹا کی آواز نے انہیں اتنا متاثر کیوں کیا۔ سر فلپ، جو اپنے میزبان کے ساتھ اس وقت اندر آئے جب موسیقی چل رہی تھی، نے سنا اور دلکش بھی ہو گیا، یہ جانے بغیر کہ کیوں؛ صرف مسٹر ایڈیئر ہی تھے جن کے موسیقی کے علم اور دنیا کے تجربے نے انہیں اس قابل بنایا کہ وہ جینیٹا کی گلوکاری کی نمایاں خصوصیات پر براہ راست انگلی رکھ سکیں۔

"یہ مکمل طور پر اس کی آواز نہیں ہے، آپ جانتے ہیں،" اس نے بعد میں فلپ ایشلے سے کہا، اعتماد کے ایک لمحے میں؛ "یہ روح ہے۔ اس کے پاس عورت کے لیے اچھی چیز سے کہیں زیادہ چیز ہے۔ یہ اس کے گانے کو خوبصورت بناتی ہے، آپ جانتے ہیں کہ کسی کی آنکھوں میں آنسو آجاتا ہے، اور اس طرح کی تمام چیزیں۔ لیکن میری عزت پر میں شکر گزار ہوں کہ مارگریٹ نے اس کی تعریف کی۔ اس طرح کی آواز نہیں آئی! یہ ایسی عورتیں ہیں جو یا تو نیکی کی ہیروئن ہیں۔
یا شیطان کے پاس جاؤ. وہ ہمیشہ انتہا میں رہتے ہیں۔"

سر فلپ نے خشک لہجے میں کہا، "پھر ہم مس کولوئن کے کیریئر کو دیکھنے میں اپنے آپ سے کچھ جوش و خروش کا وعدہ کر سکتے ہیں۔"

جینیٹا کے بعد، مارگریٹ نے گایا؛ اس کی آواز میزو سوپرانو تھی، جس میں کوئی بڑی طاقت یا کمپاس نہیں تھا، لیکن وہ بالکل تربیت یافتہ اور کان کو بہت خوش کرنے والی تھی۔ سر فلپ نے سوچا کہ اس قسم کی آواز اس کے اپنے گھر کے تھکے ہوئے آدمی کے اعصاب کو سکون بخشے گی۔ جب کہ جینیٹا کی گائیکی میں کچھ ایسی جذباتی کیفیت تھی جو سکون کی بجائے پریشان اور پرجوش تھی۔ لیکن جب مارگریٹ نے اسے تعریف کے لیے بلایا تو وہ تعریف کرنے کے لیے بالکل تیار تھا۔ وہ ایک صوفے پر اکٹھے بیٹھے تھے، اور جینیٹا، جس نے ابھی اپنا ایک گانا ختم کیا تھا، مسٹر ایڈیئر سے بات کر رہی تھی۔ لیڈی کیرولین نے ایک جائزہ لیا تھا۔

"کیا مس کولون کی آواز بالکل پیاری نہیں ہے؟" مارگریٹ نے چمکتی آنکھوں سے پوچھا۔

"یہ بہت پیاری ہے۔"

"کیا تمہیں نہیں لگتا کہ وہ بہت اچھی لگ رہی ہے؟" -مارگریٹ اپنے دوست کی تعریف کی بھوکی تھی۔

"وہ بہت خوبصورت لڑکی ہے تم ایک دوسرے کو بہت پسند کرتے ہو؟"

"اوہ، ہاں، سرشار۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ میں کامیاب ہوا!" لڑکی نے بڑی آہ بھرتے ہوئے کہا۔

"اسے اسکول سے دور کرنے میں؟"

"جی ہاں."

"تمہیں لگتا ہے کہ یہ اس کی بھلائی کے لیے تھا؟"

مارگریٹ نے اپنی پیاری آنکھیں کھولیں۔

"اس کی بھلائی کے لیے؟ —موسیقی کے سبق دینے کے لیے اس قریبی غیر آرام دہ گھر میں رہنے کے بجائے یہاں آنا، اور مس پولی ہیمپٹن کی جھنجھلاہٹ برداشت کرنا؟ "——اس کے ذہن میں یہ بات واضح طور پر کبھی نہیں آئی تھی کہ یہ تبدیلی جینیٹا کے لیے فائدہ مند ہونے کے علاوہ کچھ بھی ہو سکتی ہے۔

"یہ اس کے لیے بہت خوشگوار ہے، اس میں کوئی شک نہیں،" سر فلپ نے اس کی ناپسندیدگی کے باوجود مسکراتے ہوئے کہا۔ "میں صرف سوچ رہا تھا کہ کیا یہ سخت محنت کی زندگی کے لئے ایک اچھی تیاری تھی جو شاید اس کے سامنے ہے۔"

اس نے مارگریٹ کو رنگین دیکھا، اور سوچا کہ کیا وہ اس کی تجویز سے ناراض ہو جائے گی۔ ایک لمحے کے توقف کے بعد اس نے سنجیدگی سے لیکن کافی نرمی سے جواب دیا۔

"میں نے اس طرح سے پہلے کبھی نہیں سوچا تھا، بالکل۔ میں اسے یہاں رکھنی چاہتا ہوں، تاکہ اسے کبھی بھی سخت محنت نہ کرنی پڑے۔"

"کیا وہ اس پر راضی ہو گی؟"

"کیوں نہیں؟" مارگریٹ نے کہا.

سر فلپ نے مسکراتے ہوئے مزید کہا۔ یہ تجسس تھا، اس نے اپنے آپ سے کہا، یہ دیکھنا کہ مارگریٹ اپنی زندگی کے برعکس اور باہر کی زندگی کے بارے میں کتنا کم تصور رکھتی ہے۔ اور جینیٹا کا بہادر لیکن حساس چھوٹا سا چہرہ، اس کے پُرعزم ابرو اور ہونٹوں اور شاندار آنکھوں کے ساتھ،

ایک عزم اور ایک اصلیت کا وعدہ دیا جس کے بارے میں اسے یقین تھا کہ وہ اسے کبھی بھی ایک دولت مند گھرانے کا محض کھیل یا حصہ بننے کی اجازت نہیں دے گی، جیسا کہ مارگریٹ ایڈیر نے توقع کی تھی۔ لیکن اس کی باتوں نے تاثر دیا تھا۔ رات کے وقت، جب لیڈی کیرولین اور اس کی بیٹی دلکش چھوٹے کمرے میں کھڑی تھیں جو ہمیشہ مارگریٹ کے استعمال کے لیے مختص کیا گیا تھا، اس نے سر فلپ کے تبصرے کے بارے میں، جو کچھ بھی اس کے ساتھ ہوا تھا، بے تکلفی سے کہنے کی غیر شعوری عادت کے ساتھ بولی۔

"یہ بہت عجیب تھا،" اس نے کہا؛ "سر فلپ کو لگتا تھا کہ جینیٹا کا یہاں رہنا برا ہو گا، مما۔ یہ اس کے لیے برا کیوں ہو گا، مما، پیاری؟"

''مجھے نہیں لگتا کہ ہمارے ساتھ ایک یا دو دن گزارنا اس کے لیے بالکل برا نہیں ہوگا، ڈارلنگ،'' لیڈی کیرولین نے مارگریٹ کے چہرے پر کچھ محتاط نظر رکھتے ہوئے کہا۔ "لیکن شاید یہ بہتر تھا کہ الوداع ہو جائے۔ تم جانتی ہو کہ وہ کل گھر جانا چاہتی ہے، اور ہمیں اسے اس کے فرائض یا اس کے اپنے دائرہ زندگی سے دور نہیں رکھنا چاہئے۔"

"نہیں،" مارگریٹ نے جواب دیا، "لیکن اس کے فرائض اسے ہمیشہ گھر میں نہیں رکھیں گے، تم جانتی ہو، ماں، پیاری۔"

لیڈی کیرولین نے مبہم لہجے میں کہا، "میرا خیال نہیں، میری جان،" لیکن اس پیار بھرے لہجے میں جس کی مارگریٹ عادی تھی۔ "سو جاؤ، میری سب سے پیاری، اور ہم کل ان تمام چیزوں کے بارے میں بات کریں گے۔"

اس دوران جینیٹا اس کمرے کے عیش و عشرت کو دیکھ رہی تھی جو اسے الاٹ کیا گیا تھا، اور گزشتہ روز کے واقعات کو سوچ رہی تھی۔ جب دروازے پر ایک نل نے مارگریٹ کی شب بخیر کہنے کے لیے ظاہر ہونے کا اعلان کیا، تو جینیٹا لمبے نظر آنے والے شیشے کے سامنے کھڑی تھی، بظاہر چاندی کے رنگوں میں گلاب کی رنگت والی موم بتیوں کی روشنی سے خود کا جائزہ لے رہی تھی جو آئینے کے دونوں طرف لگی ہوئی تھیں۔ وہ اپنے ڈریسنگ گاؤن میں تھی، اور اس کے لمبے اور پرچر بال اس کے کندھے پر بڑے گھنگھریالے بڑے پیمانے پر گرے تھے۔

"اوہ، مس وینٹی!" مارگریٹ نے اس کے ساتھ معمول سے زیادہ خوش مزاجی کے ساتھ پکارا، "کیا تم اپنے خوبصورت بالوں کی تعریف کر رہی ہو؟"

"میں سوچ رہی تھا،" جینیٹا نے اس شدت کے ساتھ کہا، جو اکثر اس کی تقریر کو نمایاں کرتی تھی، "کہ اب میں آپ کو سمجھ گئی ہوں۔ اب میں جانتی ہوں کہ آپ دوسری لڑکیوں سے اتنی مختلف، اتنی پیاری، اتنی پرسکون اور خوبصورت کیوں تھیں! آپ اس میں رہتے ہیں۔ آپ کی ساری زندگی خوبصورت جگہ! یہ میرے لیے ایک پریوں کے محل کی طرح ہے —ایک خوابوں کا گھر —اور تم اس کی ملکہ ہو، مارگریٹ —خوابوں کی شہزادی!

مارگریٹ نے اپنے دوست کے گلے میں بازو ڈالتے ہوئے کہا، "مجھے امید ہے کہ میرے پاس خوابوں سے زیادہ کچھ اور کچھ ہو گا جس پر میں کسی دن حکومت کروں گی۔" "اور جس چیز پر بھی میں ملکہ ہوں، آپ کو میری ملکہ، جینیٹ کا

اشتراک کرنا چاہیے، آپ جانتی ہیں کہ میں آپ سے کتنا پیار کرتی ہوں۔
میں کیسے چاہتی ہوں کہ تم ہمیشہ میرے ساتھ رہو اور میری دوست بنو۔"

"میں ہمیشہ آپ کی دوست رہوں گی -ہمیشہ، اپنی زندگی کے آخری دن تک!" جینیٹا نے جوش سے کہا۔ دونوں نے ایک خوبصورت تصویر بنائی، جو لمبے آئینے میں جھلکتی تھی۔ لمبا، میلا مارگریٹ، اب بھی اپنے نرم سفید ریشمی فراک میں، اپنے بازو کے ساتھ اس سیاہ لڑکی کی چھوٹی سی شخصیت کے گرد جس کے گھنگریالے بالوں کے آدھے حصے نے اس کے گلابی سوتی ڈریسنگ گاؤن کو ڈھانپ رکھا تھا، اور جس کا بھورا چہرہ اس کی سہیلی کے سامنے بہت پیار سے الٹا ہوا تھا۔ .

"اور مجھے یقین ہے کہ آپ کے لیے میرے ساتھ رہنا اچھا رہے گا۔" مارگریٹ نے اپنے ذہن میں ایک بے ساختہ اعتراض کا جواب دیتے ہوئے کہا۔

"میرے لیے اچھا ہے؟ یہ مزیدار ہے- یہ خوبصورت ہے!" جینیٹا نے بے چینی سے پکارا۔ "مجھے اپنی پوری زندگی میں اتنی اچھی چیز کبھی نہیں ملی- پیاری مارگریٹ، آپ بہت اچھی اور اتنی مہربان ہیں- کاش کہ بدلے میں میں آپ کے لیے کچھ کر سکتی! شاید کسی دن مجھے موقع ملے، اور اگر کبھی- میرے پاس ہے -پھر آپ دیکھیں گے کہ میں اپنی دوست کے ساتھ سچی ہوں یا نہیں!"

مارگریٹ نے جینیٹا کے جوش و خروش پر ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ اسے بوسہ دیا، جو کہ بیلمسلے کورٹ میں اظہار خیال کے رواج سے بہت مختلف تھا، جیسا کہ تقریباً دل لگی تھی۔

باب چہارم۔

سڑک پر

مس پولہیمپٹن نے، یقیناً، مسٹر اور مسز کولوئن کو لکھا تھا جب اس نے اپنا ذہن بنایا تھا کہ جینیٹا کو اسکول سے نکال دیا جائے گا۔ اور اس اہم دن سے پہلے دو یا تین خطوط کا تبادلہ ہو چکا تھا جس پر مارگریٹ نے اعلان کیا کہ اگر جینیٹا جاتی ہے تو اسے بھی جانا چاہیے۔ مارگریٹ کو تقریبا آخری لمحے تک جان بوجھ کر اندھیرے میں رکھا گیا تھا، کیونکہ مس پولی ہیمپٹن کوئی اسکینڈل نہیں بنانا چاہتی تھی، اور مس ایڈیئر کی جینیٹا کے لیے واضح ترجیح سے ناراض ہو کر اس نے ایک صاف ستھرا منصوبہ ترتیب دیا تھا جس کے ذریعے۔ مس کولوین کو "ہوا کی تبدیلی کے لیے" جانا تھا، اور ان کو ورتھنگ کے ایک اسکول میں منتقل کیا جانا تھا جو اس کے اپنے رشتہ دار کے ذریعہ درج ذیل مدت کے آغاز میں رکھا گیا تھا۔ یہ منصوبے مسز کولون کی طرف سے اپنی سوتیلی بیٹی کو لکھے گئے ایک احمقانہ اور غلط فیصلے سے پریشان ہو گئے تھے، جسے جینیٹا مارگریٹ کی نظروں سے نہیں بچا سکی تھی۔ یہ خط جینیٹا کو اپنے دوستوں کو اتنی تکلیف دینے کے لیے ملامت سے بھرا ہوا تھا۔ "یقینا،" مسز کولون نے لکھا، "مس پولہیمپٹن کی آپ کی صحت کے بارے میں فکر آپ کو دور کرنے کے لیے بالکل اندھی ہے: اور اگر یہ مس ایڈیئر آپ کو اٹھانے کے لیے نہ ہوتی، تو وہ بھی صرف اسی طرح ہوتی۔ آپ کو رکھ کر خوشی ہوئی۔ لیکن مس ایڈیئر کی پوزیشن کو جان کر، وہ بہت واضح طور پر دیکھتی ہیں کہ آپ کے لیے اس کے ساتھ دوستی کرنا مناسب نہیں ہے، اور اس لیے وہ آپ کو رخصت کرنا چاہتی ہے۔"

یہ بنیادی طور پر سچ تھا، لیکن جینیٹا، جوانی کے بے ہنگم اعتماد میں، اس خط کے سوا اسے کبھی نہیں دریافت کر پاتی۔ اس نے اور مارگریٹ نے مل کر اس پر مشورہ کیا، کیونکہ جب مارگریٹ نے جینیٹا کو روتے ہوئے دیکھا تو اس نے تقریبا اپنے ہاتھ سے خط چھین لیا۔ اور پھر یہ ہوا کہ مس ایڈیئر نے سماجی برتری کے اپنے دعوے کو درست ثابت کیا۔ وہ سیدھی مس پولہیمپٹن کے پاس گئی اور مطالبہ کیا کہ جینیٹا کو ہی رہنا چاہیے۔ اور جب سکول کی مالکن نے اپنا فیصلہ بدلنے سے انکار کر دیا تو اس نے اطمینان سے جواب دیا کہ ایسی صورت میں اسے بھی گھر جانا چاہیے۔ مس پولہیمپٹن ایک ضدی عورت تھی، اور اس بات کو تسلیم نہیں کرتی تھی۔ اور لیڈی کیرولین نے حالات کو جان کر فورا سمجھ لیا کہ مارگریٹ کو اس سکول میں چھوڑنا ناممکن ہے جہاں کھلی جنگ کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس کے مطابق وہ دونوں لڑکیوں کو اپنے ساتھ لے گئی، اگلی صبح جینیٹا کو اس کے اپنے گھر بھیجنے کا انتظام کیا۔

"آپ لنچ پر رہیں گے، پیاری، اور میں آپ کو تین بجے بیمنسٹر لے جاؤں گی،"
اس نے ناشتے میں جینیٹا سے کہا۔ "اس میں
کوئی شک نہیں کہ آپ اپنے لوگوں کو دیکھنے
کے لیے بے چین ہیں۔"

جینیٹا نے ایسا دیکھا جیسے اسے جواب دینا مشکل ہو، لیکن مارگریٹ نے ہمیشہ کی طرح صحیح وقت پر تبصرہ کیا۔

"ہم آج صبح اپنے جوڑے کی مشق کریں گے —اگر جینیٹا کو پسند ہے، یعنی؛ اور ہم باغ میں بھی چہل قدمی کر سکتے ہیں۔ کیا ہمارے پاس لینڈو ہے، ماما؟"

"وکٹوریہ، میرے خیال میں، عزیز،" لیڈی کیرولین نے نرمی سے کہا۔ "آپ کے والد چاہتے ہیں کہ آپ آج دوپہر کو ان کے ساتھ سواری کریں، لہذا میں اپنی ڈرائیو میں مس کولوئن کی سوسائٹی کی خوشی حاصل کروں گی۔"

مارگریٹ نے منظوری دی لیکن جینیٹا کو شدید نسائی وجدان کی چمک سے اچانک معلوم ہوا کہ لیڈی کیرولین کے پاس اس کے ساتھ اکیلے جانے کی خواہش کی کوئی وجہ تھی، اور یہ کہ اس نے جان بوجھ کر وہ انتظام کیا تھا جس کے بارے میں اس نے بات کی تھی۔
تاہم، اس میں اسے ناراض کرنے کی کوئی بات نہیں تھی، کیونکہ لیڈی کیرولین اب تک اس کے ساتھ سب سے زیادہ مہربان اور خیال رکھتی تھیں، اور وہ معصومانہ طور پر ہر اس شخص کی ہمدردی اور خلوص پر یقین کرنے کے لیے تیار تھی جو عام تہذیب کے ساتھ برتاؤ کرتا تھا۔

چنانچہ اس نے ایک خوشگوار صبح گزاری، مارگریٹ کے ساتھ گاتے ہوئے، مسٹر ایڈیئر کے ساتھ باغ کی سیر کرتے ہوئے، جب کہ مارگریٹ اور سر فلپ نے گلاب کے پھول جمع کیے، اور امن، تطہیر اور خوشحالی کے ان تمام میٹھے اثرات سے بھرپور لطف اندوز ہوئے جن سے وہ گھری ہوئی تھی۔

مارگریٹ نے اسے دوپہر میں ایک عجلت میں بوسہ دیا، اور اس یقین دہانی کے ساتھ کہ وہ اسے رات کے کھانے پر دوبارہ دیکھے گی۔ جینیٹا نے اسے یاد دلانے کی کوشش کی کہ اس وقت تک وہ عدالت سے نکل چکی ہو گی، لیکن مارگریٹ نے نہیں سنا یا نہیں سنا۔ دوست کے غائب ہوتے ہی لڑکی کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔

"کوئی بات نہیں، پیاری،" لیڈی کیرولین نے کہا، جو اس کا قریب سے مشاہدہ کر رہی تھی، "مارگریٹ بھول گئی ہے کہ تم کس وقت جا رہی تھی اور میں اسے یاد نہیں دلاؤں گی- اس سے اس کی سواری میں اس کی خوشی خراب ہو جائے گی- ہم تمہارے آنے کا انتظام کریں گے- ہمارے لیے ایک اور دن جب آپ نے اپنے دوستوں کو گھر پر دیکھا ہو گا-"

"آپ کا شکریہ،" جینیٹا نے کہا- "صرف یہ تھا کہ اسے یہ یاد نہیں تھا کہ میں جا رہی ہوں -میرا مقصد الوداع کہنا تھا-"

"بالکل ٹھیک- وہ سوچتی ہے کہ میں آج دوپہر آپ کو واپس لانے جا رہی ہوں- ہم جاتے جاتے اس
کے بارے میں بات کریں گے، عزیز- فرض کریں کہ آپ ابھی ٹوپی پہن لیں
گے- دس منٹ میں گاڑی یہاں آئے گی-"

جینیٹا نے کچھ حیرانی کے عالم میں اپنی روانگی کی تیاری کی- وہ قطعی طور پر نہیں جانتی تھی کہ لیڈی کیرولین کا کیا مطلب ہے- یہاں تک کہ وکٹوریہ میں اپنی جگہ لیتے ہوئے وہ قدرے گھبراہٹ کا شکار ہوئی اور اس شاندار گھر پر آخری نظر ڈالی جس میں اس نے انیس یا بیس خوشگوار گھنٹے گزارے تھے- یہ لیڈی کیرولین تھیں جنہوں نے سب سے پہلے بات کی-

"ہم آج رات آپ کے گانے کو یاد کریں گے،" اس نے پیار سے کہا- "مسٹر ایڈیئر کچھ اور جوڑیوں کا انتظار کر رہے تھے- ایک اور بار، شاید---"

"میں ہمیشہ گانا گاکر خوش ہوں،" جینیٹا نے اس خطاب پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا-

"ہاں -ہاں -یہ" لیڈی کیرولین نے شکوہ کنارہ انداز میں کہا- "اس میں کوئی شک نہیں: ایک شخص ہمیشہ وہی کرنا پسند کرتا ہے جو کوئی اتنا اچھا کر سکتا ہے؛ لیکن —میں اعتراف کرتا ہوں کہ میں اپنے شوہر یا اپنی بیٹی کی طرح میوزک کی دلداد نہیں ہوں- مجھے یہ بتانا ضروری ہے کہ پیاری مارگریٹ نے آپ کو الوداع کیوں نہیں کہا، مس کولون- اسے اس یقین میں رہنے دیا کہ وہ آج رات آپ سے دوبارہ ملنے والی ہے تاکہ وہ اپنی سواری کے دوران آپ سے جدائی کے خیال سے افسردہ نہ ہو جائے- میرا ہمیشہ یہی اصول رہا ہے کہ اپنے پیاروں کی زندگیاں بناؤں- میں ہر
ممکن حد تک خوش ہوں،" مارگریٹ کی ماں نے متانت سے کہا-

"اور اگر مارگریٹ اپنی سواری کے دوران افسردہ ہوتی تو مسٹر ایڈیئر اور سر فلپ کو بھی کچھ ڈپریشن کا سامنا کرنا پڑتا، اور یہ بہت افسوس کی بات ہوگی-"

"اوہ، ہاں،" جینیٹا نے کہا- لیکن وہ جانے بغیر کیوں ٹھنڈا محسوس کر رہی تھی-

"مجھے آپ کو اپنے اعتماد میں لینا چاہیے،" لیڈی کیرولین نے اپنی نرم ترین آواز میں کہا- "مسٹر ایڈیئر نے ہماری پیاری مارگریٹ کے لیے منصوبے بنائے ہیں- سر فلپ ایشلے کی جائیداد ہماری ملکیت سے منسلک ہے: وہ اچھے اصولوں کے مالک، مہربان اور دانشور ہیں: وہ اچھے، اچھے لگنے والے، اور مناسب عمر کے ہیں- وہ مارگریٹ کی تعریف کرتے ہیں- بہت زیادہ- مجھے مزید کہنے کی ضرورت نہیں، مجھے یقین ہے-"

اس نے ایک بار پھر جنیٹا کے چہرے کو غور سے دیکھا، لیکن اس نے دلچسپی اور حیرت کے سوا کچھ نہیں پڑھا-

"اوہ -کیا مارگریٹ جانتی ہے؟" اس نے پوچھا.

"وہ اپنے علم سے زیادہ محسوس کرتی ہے،" لیڈی کیرولین نے احتیاط سے کہا۔ "وہ جذبات کے پہلے مرحلے میں ہے۔ میں نہیں چاہتی تھی کہ دوپہر کے انتظامات میں مداخلت کی جائے۔"

"اوہ، نہیں! خاص طور پر میرے اکاؤنٹ پر،" جینیٹا نے خلوص سے کہا۔

"جب میں گھر جاؤں گی تو میں مارگریٹ سے خاموشی سے بات کروں گی،" لیڈی کیرولین نے تعاقب کیا، "اور اس سے کہو کہ تم کسی اور دن واپس آؤ گی، جب تمہاری ڈیوٹی نے تمہیں گھر بلایا ہے۔
وہ کرتے ہیں، مجھے یقین ہے، پیاری مس کولوین —اور یہ کہ جب آپ بہت زیادہ مطلوب تھیں تو آپ میرے ساتھ واپس نہیں آسکیں۔

"مجھے ڈر ہے کہ میں زیادہ مطلوب نہیں ہوں،" جینیٹا نے ایک آہ بھرتے ہوئے کہا۔ "لیکن میں ہمت کرتی ہوں کہ گھر جانا میرا فرض ہے۔"

"مجھے یقین ہے کہ یہ ہے،" لیڈی کیرولین نے اعلان کیا۔ "اور ڈیوٹی اتنی اعلیٰ اور مقدس چیز ہے، پیارے، آپ کو اس کی کارکردگی پر کبھی پچھتاوا نہیں ہوگا۔"

اس وقت جینیٹا کو یہ بات مدھم سی محسوس ہوئی کہ ڈیوٹی کے بارے میں لیڈی کیرولین کے خیالات ممکنہ طور پر ان کے خیالات سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ لیکن اس نے ایسا کہنے کی ہمت نہیں کی۔

"اور یقیناً، آپ مارگریٹ کو کبھی نہیں دہرائیں گے---"

لیڈی کیرولین نے اپنا جملہ مکمل نہیں کیا۔ کوچ مین نے اچانک گھوڑوں کی رفتار کو چیک کیا: کسی نامعلوم وجہ سے وہ دراصل ہیلمسلے کورٹ اور بیمنسٹر کے درمیان کنٹری روڈ کے بالکل درمیان میں رک گیا۔ اس کی مالکن نے خطرے کی گھنٹی بجاتے ہوئے کہا۔

"کیا بات ہے سٹیل؟"

فٹ مین نے نیچے اتر کر اس کی ٹوپی کو چھوا۔

"مجھے ڈر ہے کہ کوئی حادثہ ہو گیا ہے، مائی لیڈی،" اس نے معذرت خواہانہ انداز میں کہا جیسے وہ اس حادثے کا ذمہ دار ہو۔

"اوہ! کچھ بھی خوفناک نہیں، مجھے امید ہے!" لیڈی کیرولین نے اپنی خوشبو والی بوتل نکالتے ہوئے کہا۔

"یہ ایک گاڑی کا حادثہ ہے، میری خاتون، کم از کم، ایک ٹیکسی، 'اورسی سڑک کے بالکل پار پڑی ہے، میری خاتون۔'

"لوگوں سے بات کرو، اسٹیل،" اس کی لیڈی شپ نے بڑے وقار کے ساتھ کہا۔ "انہیں اس طرح سڑک بلاک کرنے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔"

"کیا میں باہر نکل سکتی ہوں؟" جینیٹا نے بے تابی سے کہا۔ "راستے پر ایک خاتون پڑی ہے، اور کچھ لوگ اس کے چہرے کو غسل دے رہے ہیں۔ اب وہ اسے اوپر اٹھا رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ انہیں اسے اس طرح اوپر نہیں اٹھانا چاہیے۔ اوہ، براہ کرم، مجھے صرف ایک منٹ کے لیے جانا چاہیے! "اور، جواب کا انتظار کیے بغیر، اس نے وکٹوریہ سے باہر قدم رکھا اور اس عورت کی طرف بڑھی جسے چوٹ لگی تھی۔

لیڈی کیرولین نے اپنے آپ سے کہا، "بہت جذباتی اور غیر نظم و ضبط،" جب وہ پیچھے جھک گئی اور مہکنے والی بوتل کو اپنی نازک ناک سے تھام لیا. "مجھے خوشی ہے کہ میں نے اسے اتنی جلدی گھر سے نکال دیا ہے۔ وہ لوگ اس کے گانے کے بارے میں بے چین تھے۔ سر فلپ نے اس کی موجودگی کو ناپسند کیا، لیکن وہ اس کی آواز سے متاثر ہوئے، میں اسے دیکھ سکتا تھا؛ اور غریب، عزیز ریجنالڈ مثبت تھے۔ اور پیاری مارگریٹ اتنا اچھا نہیں گاتی ہے -اس کا دکھاوا کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے -اور سر فلپ کنارے پر کانپ رہے ہیں -اوہ، ہاں، مجھے یقین ہے کہ میں بہت عقلمند رہا ہوں۔

وہ لڑکی اب کیا کر رہی ہے؟"

وکٹوریہ تھوڑا آگے بڑھی، تاکہ لیڈی کیرولین کیا ہو رہا ہے اس کا واضح نظارہ حاصل کر سکے۔ وہ گاڑی جو رکاوٹ کا باعث بنی —ظاہر ہے کہ ایک سرائے سے کرائے کی مکھی —غیر زخمی تھی، لیکن گھوڑا شافٹ کے درمیان گر گیا تھا اور دوبارہ کبھی نہیں اٹھے گا۔ مکھی پر سوار—ایک خاتون، اور ایک بہت کم عمر آدمی، شاید اس کا بیٹا— باہر نکل چکے تھے، اور وہ خاتون پھر بیہوش ہو گئی تھیں، لیڈی کیرولین نے سنا، لیکن اسے کسی قسم کی چوٹ نہیں آئی۔ جینیٹا خاتون کے پہلو میں گھٹنے ٹیک رہی تھی —خاک میں ٹیکتی ہوئی، اپنے سوتی فراک کی تازگی کی پرواہ کیے بغیر، اور وہ اسے پہلے ہی صحیح پوزیشن پر رکھ چکی تھی، اور نصف درجن لوگوں کو آرڈر دے رہی تھی جن کے پاس واپس کھڑے ہونے اور اسے ہوا دینے کے لیے جمع کیا گیا۔ لیڈی کیرولین نے اس کی حرکات و سکنات کو پرسکون تفریح کے ساتھ دیکھا، اور اس نے اسٹیل کو اپنے خوشبودار نمکیات کی پیشکش کے ساتھ بھیجا۔ لیکن جب یہ پیشکش ٹھکرا دی گئی تو اسے لگا کہ اس کے علاوہ کچھ نہیں ہو سکتا۔ تو وہ بیٹھی اسے تنقیدی نظروں سے دیکھنے لگی۔

عورت -لیڈی کیرولین شاید ہی اسے عورت کہنے پر مائل تھی، حالانکہ وہ قطعی طور پر نہیں جانتی تھی کہ اس وقت ایک خوفناک پیلا پن تھا، لیکن اس کی خصوصیات کو باریک کاٹ دیا گیا تھا، اور سابقہ خوبصورتی کے نشانات دکھائے گئے تھے۔ اس کے بال بھورے تھے، ان میں سرکش لہریں تھیں، لیکن اس کی بھنویں ابھی تک سیاہ تھیں۔ وہ سیاہ لباس میں ملبوس تھی، اس کے بارے میں فیتے کا ایک اچھا سودا تھا۔ اور اس کے بغیر دستانے والے ہاتھ پر لیڈی کیرولین کی گہری نظر نے اسے کچھ بہت ہی خوبصورت ہیرے کی انگوٹھیوں میں فرق کرنے کے قابل بنا دیا۔ لباس کا اثر ایک بڑے شاطر پنکھے سے تھوڑا سا خراب ہو گیا تھا، پرتشدد قوس قزح کے رنگوں کا، جو اس کے پہلو میں لٹکا ہوا تھا۔ اور شاید یہ آرائش کا مضمون تھا جس نے عورت کی سماجی حیثیت کے بارے میں لیڈی کیرولین کی رائے کا فیصلہ کیا۔ لیکن اس آدمی کے بارے میں وہ ایک مختلف انداز میں اتنی ہی مثبت تھی۔ وہ ایک شریف آدمی تھا : اس میں کوئی شک نہیں ہو سکتا۔ اس نے چشمہ اٹھا کر اسے دلچسپی سے دیکھا۔ اسے لگ رہا تھا کہ اس نے اسے پہلے کہیں دیکھا ہے۔

ایک خوبصورت آدمی، واقعی، اور ایک شریف آدمی؛ لیکن، اوہ، بظاہر کیا بد مزاج! وہ سیاہ تھا، عمدہ خصوصیات کے ساتھ، اور سیاہ بالوں کے ساتھ ہلکا سا جھکاؤ لہر یا گھماؤ (جہاں تک کم از کم اندازہ لگایا جا سکتا ہے جب اس کے سر کی انتہائی اچھی طرح سے کٹی ہوئی حالت کو مدنظر رکھا جائے)؛ اور ان اشارے سے لیڈی کیرولین نے اسے "عورت کا" بیٹا سمجھا۔ وہ لمبا، عضلاتی اور فعال نظر آنے والا تھا: یہ وہ طریقہ تھا جس میں اس کی سیاہ بھنویں اس کی آنکھوں کے اوپر جھکی ہوئی تھیں جس کی وجہ سے دیکھنے والوں کو لگتا تھا کہ وہ بدمزاج ہے۔

اس کے انداز اور الفاظ نے غصہ نہیں بلکہ پریشانی کا اظہار کیا۔ لیکن اس ہچکچاہٹ نے، جس کی عادت ضرور تھی، اسے ایک واضح طور پر بدمزاجی کی شکل دی تھی۔

آخر کار خاتون نے آنکھیں کھولیں، اور تھوڑا سا پانی پیا، اور اٹھ کر بیٹھ گئی۔ جینیٹا اپنے گھٹنوں سے اٹھی، اور مسکراتے ہوئے نوجوان کی طرف متوجہ ہوئی۔ "وہ اب جلد ہی بہتر ہو جائے گی،" اس نے کہا۔ "مجھے ڈر ہے کہ اور کچھ نہیں ہے جو میں کر سکتی ہوں -اور مجھے لگتا ہے کہ مجھے آگے بڑھنا چاہئے۔"

''میں آپ کی مہربانی کے لیے آپ کا بہت پابند ہوں،'' اس شریف آدمی نے کہا، لیکن اپنے تاثرات کی اداسی کو کم کیے بغیر۔ اس نے جینیٹا کو ایک گہری نظر دی —تقریباً ایک بولڈ شکل —لیڈی کیرولین نے سوچا، اور پھر ہلکا سا مسکرایا، زیادہ خوشگوار نہیں۔ "مجھے اجازت دیں کہ میں آپ کو اپنی گاڑی تک لے جاؤں۔"

جینیٹا شرما گئی، جیسے وہ کہنے کا سوچ رہی ہو کہ یہ اس کی گاڑی نہیں تھی۔ لیکن وہ وکٹوریہ واپس آئی، اور نوجوان نے اسے اپنی نشست پر دے دیا، جس نے پھر اپنی ٹوپی کو ایک وسیع پھلے پھولے کے ساتھ اٹھایا جو بالکل انگریزی نہیں تھی۔ درحقیقت، یہ لیڈی کیرولین کو ایک ہی وقت میں محسوس ہوا کہ دونوں مسافروں کے بارے میں کچھ فرانسیسی تھا۔ جھرجھری دار بھوری بالوں والی خاتون، سیاہ فیتے والے لباس اور مینٹل، شوخ نیلے اور سرخ رنگ کے پنکھے، ظاہری شکل میں بالکل اجنبی تھی۔ بالکل موزوں فراک کوٹ والا نوجوان، لمبی ٹوپی، اس کے بٹن ہول میں پھول، اس کے بالکل انگریزی لہجے کے باوجود، غیر ملکی بھی تھا۔ لیڈی کیرولین اتنی کاسموپولیٹن تھیں کہ اس کے نتیجے میں جوڑی میں زیادہ دلچسپی کی رسائی محسوس کر سکے۔

"انہوں نے گھوڑے کے لیے قریبی سرائے میں بھیجا ہے،" جینیٹا نے کہا، جیسے ہی گاڑی آگے بڑھ رہی تھی۔ "اور میں یہ کہنے کی ہمت کرتی ہوں کہ انہیں زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔"

"کیا خاتون کو چوٹ لگی تھی؟"

"نہیں، صرف ہلا ہوا ہے۔ وہ بیہوش ہونے کا شکار ہے، اور اس حادثے نے اس کے اعصاب کو کافی پریشان کیا، اس کے بیٹے نے کہا۔"

"اسکا بیٹا؟"

"حضور نے ماں کو بلایا۔"

"اوہ! تم نے ان کا نام نہیں سنا، لگتا ہے؟"

"نہیں۔ ان کے ٹریولنگ بیگ پر ایک بڑی بی تھی۔"

"B-B-؟"لیڈی کیرولین نے سوچتے ہوئے کہا۔ "میں اس محلے میں کسی کو نہیں جانتی جس کا نام بی سے شروع ہوتا ہو، سوائے بیونز کے۔ وہ محض وہاں سے گزر رہے ہوں گے؛ اور پھر بھی اس نوجوان کا چہرہ مجھے مانوس معلوم ہوتا تھا۔"

جینیٹا نے سر ہلایا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے انہیں پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

لیڈی کیرولین نے فیصلہ کن انداز میں ریمارکس دیے، "اس کا بہت ہی جرات مندانہ اور ناخوشگوار اظہار ہے۔ "یہ اسے مکمل طور پر خراب کر دیتا ہے: ورنہ وہ ایک خوبصورت آدمی ہے۔"

لڑکی نے کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ لیڈی کیرولین کے ساتھ ساتھ جانتی تھی کہ اسے اس انداز میں گھور کر دیکھا گیا تھا جو اس کے لیے بالکل قابل قبول نہیں تھا، اور پھر بھی وہ اس خاتون کی اجنبی کی مذمت کی توثیق کرنا پسند نہیں کرتی تھی۔ کیونکہ وہ یقینی طور پر بہت خوبصورت تھا -اور وہ اپنی ماں کے ساتھ اتنا مہربان تھا کہ وہ بالکل برا نہیں ہوسکتا تھا -اور اس کے لئے بھی اس کا چہرہ مبہم طور پر مانوس تھا۔ کیا وہ بیمنسٹر سے تعلق رکھتا ہے؟

جیسے ہی وہ بیٹھی اور مراقبہ کر رہی تھی، بیمنسٹر کیتھیڈرل کے لمبے لمبے اسپائرز نظر میں آگئے، اور چند منٹوں میں گاڑی کو سرمئی پتھر کے پل کے پار اور پرانی پرانی جگہ کی مرکزی گلی سے نیچے لے آیا جو اپنے آپ کو ایک شہر کہتا تھا، لیکن حقیقت میں نہ تو زیادہ تھا اور نہ ہی۔ ایک پرسکون ملک کے شہر سے کم۔ یہاں لیڈی کیرولین ایک سوال کے ساتھ اپنے نوجوان مہمان کی طرف متوجہ ہوئیں -"آپ گیوین اسٹریٹ میں رہتے ہیں، مجھے یقین ہے، میرے عزیز؟"

"ہاں، دس نمبر پر، گیوین سٹریٹ،" جینیٹا نے کہا، اچانک شروع ہو کر تھوڑی بے چینی محسوس ہوئی۔ بظاہر کوچ والے کو پتہ پہلے سے ہی معلوم تھا، کیوں کہ اس وقت اس نے گھوڑے کے سروں کو بائیں طرف موڑ دیا، اور گاڑی ایک تنگ گلی میں لڑھک گئی، جہاں سرخ اینٹوں کے اونچے اونچے مکانات ایک معمولی اور خستہ حال تھے، اور ایسا لگ رہا تھا جیسے تعمیر کیا گیا ہو۔ جتنا ممکن ہو سورج اور ہوا کو دور رکھنے کے لیے۔

جینیٹا نے ہمیشہ قربت اور جھنجھلاہٹ کو تھوڑا سا محسوس کیا جب وہ پہلی بار گھر آئی، یہاں تک کہ اسکول سے، لیکن جب وہ ہیلمسلے کورٹ سے آئی تو انہوں نے اسے دوگنی طاقت سے مارا۔ اس نے پہلے کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ گلی کتنی سنسان تھی، نہ یہ دیکھا کہ دروازے کے سامنے کی ریلنگ اس کے والد کے نام کی پیتل کی پلیٹ سے ٹوٹی ہوئی تھی، نہ کھڑکیوں کے پردے پھٹ گئے تھے اور نہ ہی کھڑکیوں کو دھونے کی ضرورت تھی۔ . لوہے کے دروازے سے دروازے تک جانے والی پتھر کی سیڑھیوں کی چھوٹی سی پرواز بھی بہت گندی تھی۔ اور وہ نوکرانی، جس کا سر ریلنگ کے اوپر نمودار ہوا جیسے ہی گاڑی گاڑی چڑھتی ہے، وہ پہلے سے کہیں زیادہ بے ہودہ، زیادہ ناکارہ، ظاہری شکل میں جینیٹا کی توقع سے کہیں زیادہ تھی۔ "ہم امیر نہیں ہو سکتے، لیکن ہم صاف ہو سکتے ہیں!" اس نے بے صبری کے دبے ہوئے جنون میں اپنے آپ سے کہا، جیسا کہ اس کا خیال تھا (کافی ناانصافی سے) کہ اس نے لیڈی کیرولین کے نازک، بے اثر چہرے پر ایک مدھم مسکراہٹ کو گزرتے دیکھا۔ "حیرت کی بات نہیں کہ وہ مجھے پیاری مارگریٹ کے لیے ایک نااہل دوست سمجھتی ہے۔ لیکن —اوہ، میرے پیارے، پیارے والد ہیں! ٹھیک ہے، کوئی بھی اس کے خلاف کسی بھی قیمت پر کچھ نہیں کہہ سکتا!" اور جینیٹا کا چہرہ اچانک خوشی سے دمک اٹھا جب اس نے مسٹر کولون کو گندے قدموں سے آہنی گیٹ کی طرف آتے ہوئے دیکھا، اور لیڈی کیرولین، جو سرجن کو نظروں سے جانتی تھیں، نے دوستانہ تعزیت کے ساتھ اس سے سر ہلایا۔

"کیسے ہیں مسٹر کولوئن؟" اس نے شفقت سے کہا۔ "میں آپ کی بیٹی کو گھر لے آئی ہوں، آپ نے دیکھا، اور مجھے امید ہے کہ آپ اسے اس بات پر نہیں ڈانٹیں گے کہ میری بیٹی کا کیا قصور ہے -آپ کا نہیں۔"

"میں جینیٹا کو دیکھ کر بہت خوش ہوں، کسی بھی حالت میں،" مسٹر کولوئن نے اپنی ٹوپی اٹھاتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔ وہ ایک لمبا فاضل آدمی تھا، جھرجھری دار کوٹ میں، دیکھ بھال کرنے والے پہلو کے ساتھ، اور مہربان، اداس آنکھیں۔ جینیٹا نے ایک درد کے ساتھ دیکھا کہ اس کے بال اس سے کہیں زیادہ سفید ہو گئے تھے جب وہ آخری بار اسکول گئی تھی۔

لیڈی کیرولین نے کہا کہ "ہمیں اسے ہیلمسلے کورٹ میں دوبارہ دیکھ کر خوشی ہوگی۔ "نہیں، میں باہر نہیں جاؤں گا، آپ کا شکریہ۔ مجھے چائے کے لیے واپس آنا ہے۔ آپ کی بیٹی کا ڈبہ سامنے ہے۔ میں آپ کو مس پولی ہیمپٹن، مسٹر کولوئن سے بتاتا تھا، کہ ورتھنگ میں ان کی دوست خوش ہوں گی۔ چھٹیوں کے بعد مس کولوئن کی خدمات۔"

"میں آپ کی لیڈی شپ کا بہت پابند ہوں،" مسٹر کولوئن نے بڑی رسم کے ساتھ کہا۔ "مجھے یقین نہیں ہے کہ میں اپنی بیٹی کو جانے دوں گا۔"

"کیا آپ نہیں کریں گے؟ اوہ، لیکن اس کے پاس تمام ممکنہ فوائد ہونے چاہئیں! اور کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں، مسٹر کولوئن، کسی بھی موقع پر، وہ کون لوگ ہیں جن سے ہم بیمنسٹر کی سڑک پر گزرے ہیں -ایک سیاہ فام اور بوڑھی عورت۔ بہت سیاہ بالوں اور آنکھوں والا نوجوان؟ ان کے سامان میں بی تھا، مجھے یقین ہے۔"

مسٹر کولوئن نے حیرت سے دیکھا۔

"مجھے لگتا ہے کہ میں آپ کو بتا سکتا ہوں۔" اس نے خاموشی سے کہا۔ "وہ بیمنسٹر سے برانڈ ہال جا رہے تھے۔ نوجوان میری بیوی کا کزن تھا: اس کا نام وائیوس برانڈ ہے، اور سیاہ پوش خاتون اس کی ماں تھی۔ وہ تقریباً چار سال کی غیر موجودگی کے بعد گھر آئے ہیں۔ بیس سال."

لیڈی کیرولین یہ کہنے کے لیے بہت شائستہ تھیں کہ انہوں نے واقعی کیا محسوس کیا —کہ انہیں یہ سن کر افسوس ہوا۔

باب پنجم

وائیوس برانڈ۔

جس دن لیڈی کیرولین جینیٹا کولون کے ساتھ بیمنسٹر چلی گئیں، اس دن کی شام جو کہ راستے میں بیہوش ہو گئی تھی، وہ برینڈ ہال کے ایک اداس نظر آنے والے کمرے میں بیٹھی تھی، جو گھر میں بلیو ڈرائنگ روم کے نام سے جانا جاتا تھا۔ . یہ بالکل ڈرائنگ روم جیسا نہیں تھا: اسے بلوط میں پینل کیا گیا تھا، جو عمر کے ساتھ سیاہ ہو گیا تھا، اسی طرح چھت اور چمکدار فرش کو عبور کرنے والے بلوط کے عظیم شہتیر بھی تھے۔ فرنیچر بھی بلوط کا تھا، اور گہرے لیکن دھندلے نیلے رنگ کے لٹکے، جب کہ کرسیوں کا نیلا مخمل اور مشرقی قالین کا مربع، جس میں نیلے رنگ کے ٹِنٹس بھی پہلے سے نظر آتے تھے، منظر میں خوشی کا اضافہ نہیں کیا۔ ایک یا دو عظیم نیلے گلدستے جو نقش شدہ بلوط کے مینٹل کے ٹکڑے پر رکھے گئے ہیں، اور ایک سائیڈ بورڈ پر کچھ چھوٹے نیلے زیورات، رنگت والے فرنیچر سے مماثل ہیں۔ لیکن یہ بات قابل ذکر ہے کہ جس دن ملک کے باغات پھولوں سے بھرے ہوئے تھے، کسی گلدان میں ایک بھی پھول یا سبز پتا نہیں تھا۔ کوئی چھوٹا اور ہلکا زیور، عورت کے دستکاری کا کوئی ٹکڑا -فیتے یا کڑھائی نے اس جگہ کو زندہ نہیں کیا: میز پر کوئی کتاب نہیں رکھی گئی تھی۔ آگ موسم سے باہر نہ ہوتی، کیونکہ شامیں ٹھنڈی ہوتی تھیں، اور ہوتی تھیں۔

ایک خوشگوار نظر؛ لیکن خوشی کی کوئی کوشش نہیں کی گئی۔ وہ عورت جو اونچی پشت والی کرسیوں میں سے ایک پر بیٹھی تھی پیلی اور اداس تھی: اس کے جوڑے ہوئے ہاتھ اس کی گود میں بے بسی سے ایک دوسرے سے جکڑے ہوئے تھے، اور اس نے جو بھیانک لباس پہنا ہوا تھا وہ کمرے کی طرح چمک کی کسی چمک سے بے چین تھا۔ موسم گرما کی سرد شام کی اداسی میں، اس کی انگلیوں میں انگوٹھیاں بھی چمک نہیں سکتی تھیں۔ اس کا سفید چہرہ، اس کے کھردرے، لہراتی سرمئی بالوں کی ترتیب میں، جس پر اس نے سیاہ فیتے کا اوڑھ رکھا تھا، اپنے گہرے سکون میں تقریباً مجسم لگ رہا تھا۔ لیکن یہ سکون اور خوشحالی کا سکون نہیں تھا جو اس پیلے، گھسے ہوئے، اونچے نمایاں چہرے پر بسا ہوا تھا بلکہ یہ وہ سکون تھا جو قبول شدہ غم اور ناقابل برداشت مایوسی سے آتا ہے۔

وہ آدھے گھنٹے تک اسی طرح بیٹھی رہی جب دروازہ تقریباً کھلا، اور وہ نوجوان جس کا نام مسٹر کولوئن نے وائیوس برانڈ کے طور پر دیا تھا کمرے میں آ گیا۔ وہ کھانا کھا رہا تھا، لیکن وہ شام کے لباس میں نہیں تھا، اور کمرے میں گھومنے اور اپنی والدہ کے قریب کرسی پر خود کو پھینکنے کے اس کے انداز میں کچھ بے چینی اور لاپرواہی تھی، جس نے مسز برانڈ کی توجہ حاصل کی۔ وہ تھوڑا سا اس کی طرف متوجہ ہوا، اور شراب اور مضبوط تمباکو کے دھوئیں سے ایک دم ہوش میں آگئی جس سے اس کے بیٹے نے اسے بہت ہی مانوس کیا تھا۔ اس نے ایک لمحے کے لیے اس کی طرف دیکھا، پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو مضبوطی سے جکڑ لیا اور اپنی پرانی پوزیشن دوبارہ شروع کر دی، اس کے اداس چہرے کے ساتھ کھڑکی کی طرف رخ کیا۔ ہوسکتا ہے کہ اس نے ایسا کرتے ہوئے ایک سانس لیا ہو، لیکن وائیوس برانڈ نے اسے نہیں سنا، اور اگر اس نے اسے سنا ہوتا، تو شاید بہت زیادہ پرواہ نہ کرتا۔

"اندھیرے میں کیوں بیٹھی ہو؟" اس نے آخر میں غصے سے بھرے لہجے میں کہا۔

"میں لائٹس کے لیے بجوں گی،" مسز برانڈ نے خاموشی سے جواب دیا۔

نوجوان نے کہا، "جیسا چاہو کرو: میں نہیں رہنے والا: میں باہر جا رہا ہوں۔"

اس کی ماں نے گھنٹی کی طرف جو ہاتھ بڑھایا تھا وہ اس کے پہلو میں گرا: وہ ایک فرمانبردار عورت تھی، اپنے بیٹے کو اس کی بات پر لے جاتی تھی۔

"آپ یہاں اکیلے ہیں،" اس نے مختصر خاموشی کے بعد تبصرہ کرنے کا حوصلہ کیا: "جب کتھبرٹ نیچے آئے گا تو آپ کو خوشی ہوگی۔"

"یہ ایک درندوں کا سوراخ ہے،" اس کے بیٹے نے اداسی سے کہا۔ "میں کتھبرٹ کو پیرس میں رہنے کا مشورہ دوں گا۔ وہ یہاں اپنے ساتھ کیا کرے گا، میں سوچ بھی نہیں سکتا۔"

"وہ کہیں بھی خوش ہے،" ماں نے ایک آہ بھری سانس کے ساتھ کہا۔

وائیوس نے ایک مختصر، سخت قہقہہ لگایا۔

"یہ ہمارے بارے میں نہیں کہا جا سکتا، کیا ہو سکتا ہے؟" اس نے اپنی ماں کے گھٹنے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔ "ہم عام طور پر سائے میں ہوتے ہیں جب کہ کتھبرٹ دھوپ میں ہوتا ہے، ہاں؟ اس پرانی جگہ کا اثر مجھے شاعرانہ بناتا ہے، آپ نے دیکھا۔"

"آپ کو سائے میں رہنے کی ضرورت نہیں ہے،" مسز برانڈ نے کہا۔ لیکن اس نے کوشش سے کہا۔

"مجھے نہیں چاہیے؟" وائیوس نے کہا. اس نے جیبوں میں ہاتھ ڈالے اور ایک اور قہقہہ لگا کر واپس کرسی پر ٹیک لگائے۔ "میرے پاس مجھے خوش کرنے کے لیے بہت کچھ ہے، ہے نا؟"

اس کی ماں نے تڑپتے ہوئے اس کی طرف نظریں پھیر لیں جو کمرہ کم روشنی میں بھی ہوتا تو وہ نہ دیکھ پاتا۔ اسے دوسرے لوگوں کے چہروں میں ہمدردی تلاش کرنے کی عادت نہیں تھی۔

"کیا وہ جگہ تمہاری توقع سے زیادہ خراب ہے؟" اس نے اپنی آواز میں کپکپی کے ساتھ پوچھا۔

"یہ مولڈر اور چھوٹا ہے،" اس نے نرمی سے جواب دیا۔ "کسی کے بچکانہ تاثرات زیادہ نہیں ہوتے۔ اور یہ ایک بری حالت میں ہے—چھت مرمت سے باہر ہے—باڑ گر رہی ہے—ڈرینج نامکمل ہے۔ اسے ریک اور برباد ہونے کی اجازت دی گئی ہے جب ہم دور تھے۔"

"وائیوس، وائیوس،" اس کی ماں نے درد بھرے لہجے میں کہا، "میں نے تمہیں تمہاری خاطر دور رکھا۔ میں نے سوچا کہ تم بیرون ملک زیادہ خوش رہو گے۔"

"اوہ -زیادہ خوش!" نوجوان نے طنزیہ انداز میں کہا۔ "خوشی میرے لیے نہیں ہے: یہ میری لائن میں نہیں ہے۔ اس سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں یہاں ہوں یا پیرس میں۔
اگر مجھے اندازہ ہوتا کہ چیزیں اس طرح غلط ہو رہی ہیں تو مجھے بہت پہلے یہاں آنا چاہیے تھا۔

"مجھے لگتا ہے،" مسز برانڈ نے احتیاط سے اپنی آواز پر قابو رکھتے ہوئے کہا، "اگر گھر کی حالت اتنی خراب ہے تو آپ کے پاس وہ مہمان نہیں ہوں گے جن کے بارے میں آپ نے بات کی تھی۔"

"میرے پاس وزیٹرز نہیں ہیں؟ یقیناً میرے پاس آنے والے ہوں گے۔ مجھے اپنے ساتھ
اور کیا کرنا ہے؟ ہم 12تاریخ تک گھر کو بالکل
سیدھا کر دیں گے۔ ایسا نہیں کہ میری جگہ پر کوئی
شوٹنگ ہو گی۔"

"اگر کوئی 21ویں سے پہلے نہیں آتا تو مجھے لگتا ہے کہ ہم گھر کو رہنے کے قابل بنا سکتے ہیں۔ میں اپنی پوری کوشش کروں گا، وائیوس۔"

وائیوس پھر ہنسا، لیکن ایک نرم چابی میں۔ "تم!" انہوں نے کہا۔ "آپ بہت کچھ نہیں کر سکتیں، ماں، یہ ایسی چیز نہیں ہے جس کی آپ کو پروا ہے۔ آپ اپنے کمروں میں رہیں اور سوئی کا کام کریں، میں گھر دیکھوں گا۔ -12 پرسوں، مجھے یقین ہے۔"

"اوہ، ڈیرنگ اور سینٹ جان اور پونسنبی، میں توقع کرتا ہوں. مجھے نہیں معلوم کہ وہ کسی اور کو لائیں گے یا نہیں۔"

"بدترین سیٹ کے بدترین آدمی جنہیں آپ جانتے ہیں!" ماں نے اپنی سانسوں کے نیچے آہ بھری۔
"کیا تم انہیں پیچھے نہیں چھوڑ سکتے تھے؟"

اس نے یہ دیکھنے کے بجائے محسوس کیا کہ وہ کس طرح بھونک رہا ہے -کس طرح اس کا ہاتھ بے صبری سے مروڑ رہا ہے۔

"میرے کس قسم کے دوست ہونے کا امکان ہے؟" انہوں نے کہا. "وہ کیوں نہیں جو مجھے سب سے زیادہ تفریح کرتے ہیں؟"

پھر وہ اٹھ کر کھڑکی کے پاس گیا، جہاں وہ کچھ دیر کھڑا باہر دیکھتا رہا۔ آخر کار مڑ کر اس نے اپنی ماں کے ہاتھ کی آنکھوں پر ہلکی سی جانی پہچانی حرکت سے محسوس کیا کہ وہ رو رہی ہے، اور یوں لگا جیسے اس کا دل اسے دیکھ کر دھڑکا۔

"آؤ، ماں،" اس نے شفقت سے کہا، "میں جو کہتا ہوں اسے مت لو اور دل سے کرو۔ تم جانتے ہو کہ میں اچھا نہیں ہوں، اور دنیا میں کبھی کچھ نہیں کروں گا۔ آپ کو تسلی دینے کے لیے کتھبرٹ ہے۔"

"کتھبرٹ میرے لئے کچھ بھی نہیں ہے -کچھ بھی نہیں -آپ کے مقابلے میں، وائیوس۔"

نوجوان اس کے پاس آیا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔ پرجوش لہجہ اسے چھو گیا تھا۔

"بیچاری ماں!" اس نے آہستہ سے کہا۔ "تم نے میرے ذریعے بہت اچھا نقصان اٹھایا ہے، کیا تم نے؟ میری خواہش ہے کہ میں تمہیں تمام ماضی بھلا دوں —لیکن اگر میں کر سکتا تو شاید تم میرا شکریہ ادا نہ کرو۔"

"نہیں،" اس نے آگے جھکتے ہوئے کہا تاکہ اپنی پیشانی اس کے بازو سے ٹکا دے۔ "نہیں. کیونکہ ماضی میں چمک رہی ہے، لیکن مجھے مستقبل میں آپ کے لیے یا میرے لیے بہت کم چمک نظر آتی ہے۔"

"ٹھیک ہے، یہ میری اپنی غلطی ہے،" وائیوس نے ہلکے سے لیکن تلخی سے کہا۔ "اگر یہ میری اپنی جوانی کی حماقت نہ ہوتی تو مجھ پر اس طرح بوجھ نہ ڈالا جاتا جیسا کہ میں اب ہوں۔ میرے پاس شکریہ ادا کرنے کے لیے اپنے سوا کوئی نہیں ہے۔"

"ہاں، ہاں، یہ میری غلطی تھی۔ میں نے تم پر دباؤ ڈالا تھا کہ تم زندگی بھر اس عورت سے جوڑ دو جس نے تمہیں دکھی کیا ہے!" مسز برانڈ نے مایوسی بھرے لہجے میں خود پر الزام لگاتے ہوئے کہا۔ "میں نے تصور کیا -پھر -کہ ہم ٹھیک کر رہے ہیں۔"

"مجھے لگتا ہے کہ ہم ٹھیک کر رہے تھے،" وائیوس برانڈ نے سختی سے کہا، لیکن ایسا نہیں جیسے اس سوچ نے اسے کوئی تسلی دی۔ "یہ بہتر تھا کہ میں اس عورت سے شادی کروں جس کے بارے میں میں سمجھتا تھا کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں -اسے چھوڑنے یا اس پر ظلم کرنے کے بجائے -لیکن میں خدا سے چاہتا ہوں کہ میں نے اس کا چہرہ کبھی نہ دیکھا ہو!"

"اور یہ سوچنا کہ میں نے تمہیں اس سے شادی کرنے پر آمادہ کیا ہے،" ماں نے کراہتے ہوئے کہا، اپنے آپ کو پچھتاوا کر کے اپنے آپ کو آگے پیچھے کرتے ہوئے اپنی ندامت کی انتہا میں۔
"میں —جسے زیادہ سمجھدار ہونا چاہیے تھا —جس نے مداخلت کی ہو گی"—

"آپ زیادہ مقصد کے لیے مداخلت نہیں کر سکتی تھیں۔ میں اس وقت اس کے لیے دیوانہ تھا،" اس کے بیٹے نے بے چین، بے مقصد انداز میں کمرے میں چلنے لگا۔ "کاش، ماں، آپ ماضی کے بارے میں بات کرنا چھوڑ دیں، یہ مجھے کبھی کبھی خواب کی طرح لگتا ہے؛ اگر آپ اسے خاموش رہنے دیں گے، تو مجھے لگتا ہے کہ میں سوچ سکتا ہوں کہ یہ ایک خواب تھا، یاد رکھیں کہ میں ایسا نہیں کرتا آپ پر الزام لگاتا ہوں جب میں بانڈ کے خلاف غصہ کرتا ہوں، میں اچھی طرح سے جانتا ہوں کہ یہ میری اپنی بنائی ہوئی تھی، کوئی اعتراض نہیں،

کوئی حکم ایک لمحے کے لیے بھی میرے کام نہ آیا۔ میں نے اپنے راستے پر جانے کا عزم کیا، اور میں چلا گیا۔"

یہ تبصرہ کرنا دلچسپ تھا کہ اس کے پہلے انداز کی کھردری اور سختی اس سے دور ہوگئی تھی جیسے اب اور پھر گرتی ہے۔ اس نے ایک پڑھے لکھے آدمی کے شائستہ لہجے میں کہا۔ یہ تقریبا ایسا ہی تھا جیسے اس نے بعض اوقات کسی خاص قسم کے رویے کو اپنایا، اسے محسوس کرنا کسی نہ کسی طرح حالات کے مطابق اس سے مطالبہ کیا گیا ہے —لیکن آخرکار اس کے لیے قدرتی نہیں تھا۔

"میں آپ کو پریشان نہ کرنے کی کوشش کروں گی، وائیوس،" اس کی ماں نے غصے سے کہا۔

اس نے جواب دیا، "آپ مجھے بالکل پریشان نہیں کرتیں، لیکن آپ میری پرانی یادوں کو اکثر ہلاتی رہتی ہیں۔ میں ماضی کو بھولنا چاہتا ہوں۔ ورنہ میں یہاں کیوں آیا، جہاں میں بچپن سے کبھی نہیں گیا تھا؟ جہاں جولیٹ نے کبھی قدم نہیں رکھا، اور جہاں میری زندگی کے اس دکھی گزرنے سے کوئی تعلق نہیں؟"

"تو پھر آپ ان لوگوں کو نیچے کیوں لاتے ہیں، وائیوس؟ کیونکہ وہ ماضی کو جانتے ہیں: وہ پرانی رفاقتیں یاد کریں گے---"

"وہ میرا مذاق اڑاتے ہیں۔ میں ساتھیوں کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ میں خود کو پوری دنیا سے الگ کرنے کا ڈرامہ نہیں کرتا۔"

جب وہ اس طرح مختصر اور سرد لہجے میں بولا تو وہ میچ مارنے کے لیے رک گیا، اور پھر بلیک سائڈ بورڈ پر کھڑی موم بتیوں کو روشن کیا۔ اس حرکت سے اس کا مطلب شاید اس گفتگو کو روکنا تھا جس سے وہ دل سے اکتا گیا تھا۔ لیکن مسز برانڈ، دماغ کی نیم الجھی ہوئی حالت میں جس میں طویل اضطراب اور غم نے اسے کم کر دیا تھا، خاموشی کی فضیلت کو نہیں جانتی تھی، اور نہ ہی تدبیر کے جادوئی معیار کی مالک تھی۔

"آپ کو یہاں ساتھی مل سکتے ہیں،" اس نے سنجیدگی سے کہا، "وہ لوگ جو آپ کی پوزیشن کے مطابق ہیں۔ آپ کے والد کے پرانے دوست، شاید--"

"کیا وہ میرے باپ کے بیٹے سے دوستی کرنے کے لیے اتنے تیار ہوں گے؟" وائیوس تلخی سے پھٹ پڑا۔ پھر اس کے سفید اور مارے ہوئے چہرے سے یہ دیکھ کر کہ اس نے اسے تکلیف دی ہے، وہ اس کے پاس آیا اور اسے توبہ کرتے ہوئے چوما۔ "ماں، مجھے معاف کر دینا،" اس نے کہا، "اگر میں وہ کہوں جو آپ کو پسند نہیں ہے۔ میں اپنے والد کے بارے میں سن رہا ہوں جب سے میں دو دن پہلے بیمنسٹر آیا ہوں۔ میں نے اس کے علاوہ کچھ نہیں سنا ہے جس سے میرے پچھلے خیال کی تصدیق ہوئی تھی۔ اس کا کردار۔ یہاں تک کہ غریب بوڑھا کولون بھی اس کے بارے میں کوئی اچھا نہیں کہہ سکتا تھا۔ وہ شیطان کے پاس جتنی تیزی سے جا سکتا تھا، اور ایسا لگتا ہے کہ اس کا بیٹا اس کے نقش قدم پر چلے گا۔ یہی عمومی رائے ہے، اور جارج کی طرف سے، مجھے لگتا ہے کہ میں جلد ہی اس کے جواز کے لیے کچھ کروں گا۔''

"تمہیں اپنے باپ کی طرح جینے کی ضرورت نہیں، وائیوس،" اس کی ماں نے کہا، جس کے آنسو تیزی سے بہہ رہے تھے۔

''اگر میں نہیں مانتا تو کوئی بھی اس پر یقین نہیں کرے گا،'' نوجوان نے موڈلی سے کہا۔ "قسمت کے خلاف کوئی لڑائی نہیں ہے، برانڈز برباد ہیں، ماں: ہم مر جائیں گے اور ہو جائیں گے

بھول گئے —دنیا کے لیے بھی بہتر ہے۔ یہ وہ وقت ہے جس کے ساتھ ہم نے کیا: ہم بہت برے ہیں۔

"کتھبرٹ برا نہیں ہے۔ اور آپ۔ وائیوس، آپ کا بچہ ہے۔"

"کیا میں نے؟ ایک ایسا بچہ جسے میں نے چھ ماہ کی عمر سے نہیں دیکھا! اس کی ماں نے پرورش پائی —ایک ایسی عورت جس میں دل، اصول یا کوئی اچھی چیز نہ ہو! جب میں پکڑوں گا تو بچہ مجھے بہت سکون دے گا۔ اس کا۔"

"وہ کب ہو گا؟" مسز برانڈ نے کہا، جیسے اس سے بجائے خود سے بات کر رہی ہو۔
لیکن ائیوس‌نے جواب دیا:

"جب وہ اس سے تھک جاتی ہے —پہلے نہیں۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ کہاں ہے۔"

"کیا وہ اپنا الاؤنس نہیں نکالتی؟"

"باقاعدگی سے نہیں۔ اور اس نے اپنے ایڈریس سے انکار کر دیا تھا جب وہ آخری بار کربیز میں پیش ہوئی تھی۔ میرا خیال ہے کہ وہ بچے کو مجھ سے دور رکھنا چاہتی ہے۔ اسے پریشانی کی ضرورت نہیں ہے۔ آخری۔
میں چاہتا ہوں کہ اس کی چھوکری کو پالے۔"

"وائیوس!"

لیکن اپنی والدہ کے حیرت انگیز فجائیہ پر وائیوس نے ذرا بھی توجہ نہیں دی: اس کا موڈ ٹھیک تھا، اور وہ خوش روشنی والے کمرے سے باہر ہال میں داخل ہوا، اور وہاں سے گھر کے ارد گرد کی خاموشی اور تنہائی میں۔

برانڈ ہال پچھلے کچھ سالوں سے عملی طور پر ویران پڑا تھا۔ اس کے مرحوم آقا کے ملک سے انخلا کے فوراً بعد ایک یا دو کرایہ دار نے تھوڑی دیر کے لیے اس پر قبضہ کر لیا تھا۔ لیکن گھر تکلیف دہ اور شہروں سے دور تھا، اور یہ بھی کہا جاتا تھا کہ نم اور غیر صحت بخش ہے۔ ایک نگراں اور اس کی بیوی، اس لیے، دیر سے اس کے واحد باشندے تھے، اور اسے اس کے مالک کے لیے موزوں بنانے کے لیے کافی تیاری کی ضرورت تھی جب اس نے آخر کار بیمنسٹر میں اپنے ایجنٹوں کو خط لکھا کہ وہ اپنے ارادے سے آگاہ کریں۔

برانڈز کئی سالوں سے محلے کے سب سے بدقسمت خاندان کے طور پر مشہور تھے۔ ان کے پاس کبھی کاؤنٹی میں بہت بڑی جائیداد تھی۔ لیکن جوئے کے نقصانات اور قیاس آرائیوں نے ان کی دولت کو بہت کم کر دیا تھا، اور یہاں تک کہ وائیوس برانڈ کے دادا کے زمانے میں بھی خاندان کا وقار بہت گر گیا تھا۔

وائیوس کے والد مارک برانڈ کے دنوں میں، یہ اب بھی نیچے ڈوب گیا۔ مارک برانڈ نہ صرف "جنگلی" بلکہ کمزور تھا: نہ صرف کمزور، بلکہ شریر۔ اس کا کیریئر فسادات سے بھرا ہوا تھا، جس کا اختتام عام طور پر "ایک کم شادی" کے طور پر کیا جاتا تھا -ایک بیمنسٹر پبلک ہاؤس کی بارمیڈ کے ساتھ۔ میری وائیوس کبھی بھی فکشن یا حقیقی زندگی کی عام برمیڈ جیسی نہیں تھی: وہ ہمیشہ پیلی، خاموش اور بہتر نظر آتی تھی، اور یہ دیکھنا مشکل نہیں تھا کہ وہ کس طرح غمگین، نگہداشت کرنے والی عورت میں پروان چڑھی جسے وائیوس برانڈ کہتے ہیں۔ ماں؛ لیکن وہ ایک اچھی طرح سے خراب اسٹاک سے آئی، اور ساکھ میں اچھوت نہیں تھی۔ کاؤنٹی کے لوگوں نے مارک برانڈ کو اس کی شادی کے بعد کاٹ دیا، اور کبھی نہیں لیا۔

اس کی بیوی کا کوئی نوٹس؛ اور وہ خوفزدہ ہو گئے جب اس نے اپنے بڑے بیٹے کا نام اپنی بیوی کے خاندان کے نام پر رکھنے پر اصرار کیا، گویا وہ اس کی اصلیت کی کمتری میں فخر کرتا ہے۔
لیکن جب وائیوس ایک چھوٹا لڑکا تھا، تو اس کے والد نے فیصلہ کیا کہ اب نہ تو وہ اور نہ ہی ان کے بچوں کو کاؤنٹی کے حکمرانوں کے ذریعے طعنہ دیا جائے اور نہ ہی ان کا مذاق اڑایا جائے۔ وہ بیرون ملک چلا گیا، اور اپنی موت تک بیرون ملک ہی رہا، جب وائیوس بیس سال کا تھا اور چھوٹا بیٹا کتھبرٹ بمشکل بارہ سال کا تھا۔ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ جب وہ اپنے آبائی ساحلوں سے نکلا تو کچھ خاص طور پر ذلت آمیز کام کا انکشاف قریب تھا، اور یہی وجہ تھی کہ وہ کبھی انگلستان واپس نہیں آیا تھا۔ لیکن مارک برانڈ خود ہمیشہ اس طرح بولتا تھا جیسے اس کی صحت بہت کمزور ہے، اس کے اعصاب بہت نازک ہیں، اپنے ہی ملک کی تیز ہواؤں اور اپنے ہم وطنوں کے بدتمیز آداب کو برداشت نہیں کر سکتے۔ اس نے اپنے بیٹے کو اپنے خیالات کے مطابق پالا تھا۔ اور نتیجہ مکمل طور پر تسلی بخش نہیں لگتا تھا۔ مبہم افواہیں کبھی کبھار کھرچنے اور اسکینڈلز کے بیمنسٹر تک پہنچ جاتی ہیں جن میں نوجوان برانڈز نے سوچا تھا۔ یہ کہا جاتا تھا کہ وائیوس ایک خاص طور پر کالی بھیڑ تھی، اور اس نے اپنے چھوٹے بھائی کتھبرٹ کو خراب کرنے کی پوری کوشش کی۔ یہ خبر کہ وہ برانڈ ہال میں واپس آ رہے ہیں، سننے والوں نے اسے جوش و خروش سے قبول نہیں کیا۔

وائیوس کی اپنی کہانی ایک افسوسناک تھی -شاید بدنامی سے زیادہ افسوسناک۔ لیکن یہ ایک ایسی کہانی تھی جسے بیمنسٹر کے لوگوں نے کبھی نہیں سنا تھا۔ بہت کم لوگ اسے جانتے تھے، اور جو لوگ اسے جانتے تھے ان میں سے اکثر نے اسے خفیہ رکھنے پر اتفاق کیا تھا۔ کہ اس کی بیوی اور بچہ رہ رہے ہیں، پیرس میں بہت سے لوگوں کو معلوم تھا۔ یہ بھی معلوم تھا کہ ان کی علیحدگی ہوئی تھی لیکن اس علیحدگی کی وجہ اکثر لوگوں کے لیے راز تھی۔ اور وائیوس، جو چھچھانے والوں سے سخت ناپسندیدگی رکھتے تھے، نے اپنا ذہن بنا لیا جب وہ بیمنسٹر آیا کہ وہ پچھلے کچھ سالوں کی تاریخ کسی کو نہیں بتائے گا۔ اگر اس کی ماں کا اداس چہرہ نہ ہوتا تو اس نے سوچا کہ وہ اسے اپنے ذہن سے یکسر دور کر سکتا تھا۔ اس نے آدھے پن سے ناراضگی کا اظہار کیا جس کے ساتھ وہ اس پر غور کر رہی تھی۔ اس حقیقت کو جو اس نے آگے بڑھایا تھا -اس پر تقریبا اصرار کیا تھا -بدقسمتی سے شادی، اس کے دماغ پر بہت زیادہ وزنی تھی۔ وہاں ایک نقطہ تھا جس پر وائیوس اسے ترک کر دیتا۔ لیکن اس کی ماں نے لڑکی کا ساتھ دیا تھا، نوجوان کو اس کے ساتھ کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے پر آمادہ کیا تھا- اور تب سے اس نے توبہ کر لی تھی۔ مسز وائیوس برانڈ نے مضبوط مشروبات کے لیے بے قابو محبت پیدا کر دی تھی، اور ساتھ ہی ایک ایسا غصہ جس نے اسے کبھی کبھی ایک عام انسان سے زیادہ پاگل عورت بنا دیا تھا۔ اور جب وہ ایک دن اپنے شوہر کے گھر سے غائب ہو گئی، اپنے بچے کو اپنے ساتھ لے کر گئی، اور اس کے بعد کے ایک خط میں اعلان کیا کہ اس کا واپسی کا مطلب نہیں ہے، تو شاید ہی یہ سوچا جا سکے کہ کیا وائیوس نے راحت کی ایک لمبی سانس لی، اور امید ظاہر کی کہ وہ کبھی نہیں کرے گا.

باب ششم۔

جینیٹا گھر پر۔

جب لیڈی کیرولین گیوین سٹریٹ سے چلی گئیں، تو جینیٹا کو لوہے کے دروازے سے اس کے والد کے پاس چھوڑ دیا گیا، جس کے ہاتھ میں اس نے اپنے دونوں رکھے تھے۔
اس نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا، ہلکا سا مسکرایا اور بولا ''اچھا، میری جان؟'' اس کے پورے چہرے کی نرمی کے ساتھ جس نے اسے جینیٹا کی آنکھوں میں مثبت طور پر خوبصورت بنا دیا۔

"پیارے، پیارے اببو !" لڑکی نے ایک ناقابل برداشت سی سسکیوں کے ساتھ کہا۔ "میں آپ کو دوبارہ دیکھ کر بہت خوش ہوں!"

"اندر آؤ، میرے پیاری،" مسٹر کولوئن نے کہا، جو جذباتی آدمی نہیں تھے، اگرچہ ہمدرد تھے۔ "ہم سارا دن آپ کا انتظار کرتے رہے، ہم نے سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ آپ کو اتنی دیر عدالت میں رکھیں گے۔"

"جب میں اندر جاؤں گی تو میں آپ کو اس کے بارے میں سب بتاؤں گی۔" جینیٹا نے خوشی سے بولنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا، اس کے اپنے گھر میں عام طور پر اس کے استقامت پر کیے جانے والے مطالبات کی فطری یاد کے ساتھ۔ "کیا ماما اندر ہیں؟" وہ ہمیشہ موجودہ مسز کولون کو اپنی ماں سے ممتاز کرنے کے لیے "ماں" کے طور پر بولتی تھیں۔ "میں بچوں میں سے کسی کو نہیں دیکھ رہی ہوں۔"

"عظیم گاڑی سے خوفزدہ، میں توقع کرتا ہوں،" مسٹر کولوئن نے ایک تلخ مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ "مجھے کھڑکی پر ایک یا دو سر نظر آ رہے ہیں۔ یہاں، جوئی، جارجی، ٹنی—آپ سب کہاں ہیں؟ آؤ اور اپنی بہن کی چیزیں اوپر لے جانے میں مدد کریں۔" وہ سامنے والے دروازے پر گیا اور دوبارہ پکارا۔ اتنے میں ایک سائیڈ کا دروازہ کھلا اور اس میں سے ایک پرچی کی چھڑی نکلی، ایک شال میں اوندھی نظر آنے والی عورت، اس کے کندھے پر اور اس کے بازو کے نیچے نشوونما اور بے ترتیبی کے مختلف مراحل میں بچوں کا ایک چھوٹا سا دستہ نمودار ہوا۔

مسز کولون کی یہ خصوصیت تھی کہ وہ کبھی بھی کسی مصروفیت کے لیے تیار نہیں ہوتی تھیں، کسی بھی ہنگامی صورت حال کے لیے بہت کم: وہ سارا دن جینیٹا کی توقع رکھتی تھیں، اور جینیٹا کے ساتھ کچھ کورٹ پارٹی؛ لیکن اس کے باوجود وہ نیم کپڑے کی حالت میں تھی، جسے اس نے اپنی شال کے نیچے چھپانے کی کوشش کی۔ اور لیڈی کیرولین کی گاڑی کے قریب پہنچنے کی پہلی اطلاع پر اس نے خود کو اور بچوں کو پچھلے کمرے میں بند کر لیا تھا، اور لیڈی کیرولین سامنے کے دروازے سے داخل ہونے کی صورت میں موقع پر ہی بیہوش ہونے کا ارادہ ظاہر کر چکی تھی۔

"ٹھیک ہے، جینیٹا،" اس نے اپنی سوتیلی بیٹی کی طرف بڑھتے ہوئے کہا اور ایک دھندلا ہوا گال چومنے کے لیے پیش کیا، "تو آپ کے عظیم دوست آپ کو گھر لے آئے ہیں! یقیناً وہ اندر نہیں آئیں گے؛ مجھے ان کی توقع نہیں تھی، میں مجھے یقین ہے سامنے والے کمرے میں آجاؤ اور بچو، اتنی بھیڑ مت کرو، تمہاری بہن تم سے الوداع کہے گی۔"

"اوہ، نہیں، مجھے اب انہیں چومنے دو،" جینیٹا نے کہا، جو پیار بھرے گلے ملنے کا ایک سلسلہ حاصل کر رہی تھی جو اس گھر میں نظم و نسق اور خوبصورتی کی عمومی کمی کی وجہ سے اس کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی تھی جس میں وہ آئی تھی۔ "اوہ، پیارے، مجھے آپ کو دوبارہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی! جوئی، آپ کیسے بڑے ہو گئے ہیں! اور ٹائنی اب چھوٹا نہیں ہے! جارجی، آپ اپنے بالوں کو ڈھانپ رہے ہیں! اور یہاں کرلی اور جنکس ہیں!

لیکن نورا کہاں ہے؟"

"اوپر، اس کے بالوں کو گھماتے ہوئے،" بچہ چلایا جو جنکس کے نام سے جانا جاتا تھا۔ جبکہ تیرہ سال کی ایک اچھی بالغ لڑکی جارجی نے دھیمے لہجے میں کہا،

"وہ اس وقت تک نیچے نہیں آئے گی جب تک عدالت کے لوگ نہیں چلے جاتے۔ اس نے کہا کہ وہ سرپرستی حاصل نہیں کرنا چاہتی۔"

جینیٹا نے رنگ دیا، اور منہ پھیر لیا۔ اسی دوران مسز کولوئن قریب ترین بازو والی کرسی پر گر گئی تھیں، اور مسٹر کولوئن ایک کتے کے تاثرات کے ساتھ کمرے کے اندر اور باہر بھٹک گئے جس نے اپنا مالک کھو دیا ہے۔ جارجی نے جینیٹا کے بازو پر لٹکا دیا، اور چھوٹے بچے یا تو اپنی بڑی بہن سے لپٹ گئے، یا گول آنکھوں اور منہ میں انگلیاں ڈال کر اسے گھور رہے تھے۔ جینیٹا نے ان سب کے لیے عام طور پر زیادہ دلچسپ ہونے کا احساس محسوس کیا۔ جو، سب سے بڑا لڑکا، چودہ سال کا ایک ڈھول دار لڑکا، تمام ٹانگیں اور بازو، خوشی کے اظہار کے ساتھ ایک وسیع مسکراہٹ کے ساتھ اس کی حمایت کی، جو اس کی بہن کو سمجھ نہیں آئی۔ یہ ٹنی تھا، قبیلے کا سب سے شریف اور نازک، جس نے اس موضوع پر تھوڑی سی روشنی ڈالی۔

"کیا انہوں نے تمہیں شرارتی ہونے کی وجہ سے سکول سے بھیجا تھا؟" اس نے جینیٹا کے چہرے پر گہری نظر ڈالتے ہوئے پوچھا۔

جوئی کی طرف سے ایک قہقہہ، اور جارجی کی طرف سے ایک قہقہہ، مسٹر کی طرف سے فوری طور پر دبایا گیا۔ کولوئن کی بھونچال اور مسز کولوئن کی تیزابیت۔

"بچوں تم کیا سوچ رہے ہو؟ بہن کبھی شرارتی نہیں ہوتی۔ ہمیں ابھی تک یہ سمجھ نہیں آئی کہ اس نے مس پولی ہیمپٹن کو اس طرح اچانک کیوں چھوڑ دیا، لیکن یقیناً اس کے پاس کوئی اچھی وجہ ہے۔ اور میں۔ مس پولی ہیمپٹن نے اس سب کے بارے میں بہت کچھ بتایا ہے، اور اس نے آپ کے پاپا، جینیٹا کو ایک طویل خط لکھا ہے؛ اور، واقعی، مجھے ایسا لگتا ہے کہ اگر آپ اپنی بات کو برقرار رکھتے تو یہ اور بھی ہوتا۔ اپنی جگہ اور اپنے اوپر والوں کے ساتھ دوستی کرنے کی کوشش نہیں کی---"

"اس کے اوپر والے کون ہیں، میں جاننا چاہوں گا؟" کچھ گرمی کے ساتھ سرمئی بالوں والے سرجن میں ٹوٹ گیا۔ "میری جینیٹ کسی بھی دن ان میں سے سب سے اچھی ہے۔ ایڈیئرز اتنے عظیم لوگ نہیں ہیں جیسے مس پولی ہیمپٹن بناتی ہیں —میں نے اس طرح کے توہین آمیز امتیازات کے بارے میں کبھی نہیں سنا!"

"فینسی جینیٹا کو بھیجا جا رہا ہے -باقاعدگی سے نکال دیا جاتا ہے!" جوئی نے ایک اور قہقہہ لگایا۔

"تم اس طرح بات کرنے کے لئے بہت بے رحم ہو!" جینیٹا نے اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا، کیونکہ اس لمحے وہ مسٹر کولوئن کی طرف دیکھنے کی برداشت نہیں کر سکتی تھی۔ "ایسا نہیں تھا جس نے مس پولی ہیمپٹن کو غصہ دلایا۔ اسے اس نے بے اعتنائی کہا۔ مس ایڈیئر مجھے سائیڈ ٹیبل پر کھانا کھاتے ہوئے دیکھنا پسند نہیں کرتی تھیں۔ حالانکہ مجھے ایک بھی اعتراض نہیں تھا!- اور اس نے خود کو چھوڑ دیا۔ میرے پاس بیٹھ گئی اور پھر مس پولی ہیمپٹن پریشان ہوگئی اور سب کچھ فطری طور پر ہوا۔

"مجھے لگتا ہے،" مسٹر کولوئن نے کہا، "کہ مس ایڈیئر بہت غیر سنجیدہ تھیں۔"

"یہ سب اس کی محبت اور دوستی تھی، والد،" جینیٹا نے التجا کی۔ "اور اس کے پاس ہمیشہ اپنا راستہ تھا؛ اور یقینا اس نے یہ نہیں سوچا تھا کہ مس پولہیمپٹن کا واقعی مطلب ہے "———

اس کے کمزور چھوٹے بہانے اس کی سوتیلی ماں کے طنزیہ قہقہے سے کم ہو گئے۔

"یہ دیکھنا آسان ہے کہ آپ کو جینیٹا کی بلی کا پنجا بنا دیا گیا ہے،" اس نے کہا۔ "مس ایڈیئر اسکول سے تھک چکی تھی، اور اس نے آپ کے بارے میں کچھ کرنے کا موقع لیا، تاکہ اسکول کی مالکن کو اکسایا جائے اور اسے وہاں سے بھیج دیا جائے۔ یقینا اس سے اس کے لیے کوئی فرق نہیں پڑتا: اس نے اپنا جینا نہیں چھوڑا ہے۔ اور اگر آپ اپنی پڑھائی سے محروم ہو جائیں اور مس پولی ہیمپٹن کی سفارشات اس پر اثر انداز نہیں ہوں گی۔

"درحقیقت،" جینیٹا نے پریشانی سے کہا، "آپ مس ایڈیر کو کافی غلط سمجھ رہی ہیں، ماما۔ اس کے علاوہ، اس نے مجھے میری تعلیم سے محروم نہیں کیا: مس پولی ہیمپٹن نے مجھے بتایا تھا کہ اگر میں چاہوں تو میں ورتھنگ میں اس کی بہن کے اسکول جا سکتی ہوں۔ اور اس نے مجھے کل ہی جانے دیا کیونکہ وہ کہی جانے والی کچھ باتوں پر چڑچڑی ہو گئی تھی۔

"ہاں، لیکن میں آپ کو ورتھنگ جانے نہیں دوں گا،" مسٹر کولوئن نے اچانک فیصلہ کن انداز میں کہا۔ "آپ کو مزید اس قسم کی گستاخی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ مس پولہیمپٹن کو آپ کے ساتھ ایسا سلوک کرنے کا کوئی حق نہیں تھا جیسا کہ اس نے کیا، اور میں اسے لکھ کر بتاؤں گا۔"

"اور اگر جینیٹا گھر پر ہی رہتی ہے،" اس کی بیوی نے شکایت کرتے ہوئے کہا، "ایک میوزک ٹیچر کے طور پر اس کے کیریئر کا کیا بنے گا؟ وہ یہاں سبق حاصل نہیں کر سکتی، اور وہاں خرچ کرنا پڑتا ہے۔"

"مجھے امید ہے کہ جب تک میں زندہ ہوں میں اپنی بیٹی کو رکھنے کا متحمل ہو جاؤں گا،" مسٹر کولوئن نے کچھ جوش کے ساتھ کہا۔ "وہاں، پریشان مت ہو، میرے پیارے بچے،" اور اس نے جینیٹا کے کندھے پر نرمی سے ہاتھ رکھا، "کوئی بھی آپ پر الزام نہیں لگاتا؛ اور آپ کی دوست نے شاید زیادہ پیار کی وجہ سے غلطی کی ہے؛ لیکن مس پولہیمپٹن" -توانائی کے ساتھ -"ایک بے ہودہ، خود غرض، بے وقوف بوڑھی عورت، اور میں تمہیں دوبارہ اس کے ساتھ تعلقات قائم نہیں کرنے دوں گا۔"

اور پھر وہ کمرے سے چلا گیا، اور جینیٹا نے اپنی آنکھوں میں آنسوؤں کو واپس کرتے ہوئے مسکرانے کی پوری کوشش کی جب جارجی اور ٹائنی نے اسے بیک وقت گلے لگایا اور جنکس نے اس کے گھٹنے پر ٹیٹو مارا۔

"ٹھیک ہے،" مسز کولوین نے خوش اسلوبی سے کہا، "مجھے امید ہے کہ سب کچھ بہتر ہو جائے گا؛ لیکن جینیٹا، یہ سوچنا بالکل بھی اچھا نہیں ہے کہ مس ایڈیئر کو آپ کی وجہ سے نکال دیا گیا ہے، یا آپ کو باہر نکال دیا گیا ہے۔ ایک کردار کے بغیر کام کی، تو بات کرنے کے لئے.
مجھے لگتا ہے کہ ایڈیئرز اسے دیکھیں گے، اور کچھ معاوضہ دیں گے۔ اگر وہ ایسا کرنے کی پیشکش نہیں کرتے ہیں، تو آپ کے پاپا اسے تجویز کر سکتے ہیں--"

"مجھے یقین ہے کہ والد کبھی بھی اس قسم کی کوئی چیز تجویز نہیں کریں گے،" جینیٹا نے کہا۔ لیکن اس سے پہلے کہ مسز کولون احتجاج کر پاتی، لاپتہ نورا کے داخلی راستے سے ایک موڑ متاثر ہوا، اور تمام بحث کو ایک مناسب لمحے تک ملتوی کر دیا گیا۔

نورا کو دیکھنے کے لیے بحث کو بھول جانا تھا۔ وہ مسز کولون کے دوسرے بچوں میں سب سے بڑی تھی —ایک لڑکی جو صرف سترہ سال کی تھی، جنیٹا سے لمبی اور دبلی پتلی، ناپختہ لڑکیوں کی پتلی، لیکن خوبصورت جلد اور سنہرے بھورے بالوں کے ساتھ، جو قدرتی طور پر گھومتے ہوئے اس کی چھوٹی تھی۔ ان فیئر لاک کے بارے میں بھائی کا بیان یقینا توہین آمیز رہا ہوگا۔ اس کا ایک متحرک، تنگ، چھوٹا سا چہرہ تھا، جس کی بڑی بڑی آنکھیں بچوں کی طرح تھیں، یعنی ان کی وہ شفاف شکل تھی جو کچھ بچوں کی آنکھوں میں نظر آتی ہے، جیسے رنگ ایک ہی دھونے میں بغیر کسی سائے کے ڈال دیا گیا ہو۔ . وہ بہت خوبصورت آنکھیں تھیں، اور بہت چھوٹی خصوصیات کے مجموعے کو روشنی اور اظہار فراہم کرتی تھیں، جو کہ شاید کوئی اہمیت نہیں رکھتی تھیں اگر وہ کسی معمولی شخص سے تعلق رکھتی تھیں۔ لیکن نورا کولوئن کچھ بھی نہیں تھی مگر معمولی۔

"کیا تمہارے اچھے دوست چلے گئے ہیں؟" اس نے ڈرامہ الارم میں کمرے میں جھانکتے ہوئے کہا۔ "پھر میں اندر آ سکتی ہوں، جینیٹا، چمکتی ہوئی روشنی کے ہالوں میں رہنے کے بعد تم کیسی ہو؟"

"بیوقوف مت بنو، نورا،" اس کی بہن نے ہیلمسلے کورٹ کے کمروں کی پر سکون خوبصورتی اور لیڈی کیرولین کے سلور لہجے کو یاد کرتے ہوئے اچانک پیچھے ہٹتے ہوئے کہا۔ "تم پہلے نیچے کیوں نہیں آئی؟"

"میرے پیاری، میں نے سوچا کہ شرافت اور شریف لوگ دروازہ بند کر رہے ہیں۔" نورا نے اسے چومتے ہوئے کہا۔ "لیکن چونکہ وہ چلے گئے ہیں، اس لیے آپ بھی میرے ساتھ اوپر آئیں اور اپنا سامان اتار لیں۔ پھر ہم چائے پی سکتے ہیں۔"

فرمانبرداری کے ساتھ جینیٹا اپنی بہن کے پیچھے اس چھوٹے سے کمرے میں چلی گئی جسے وہ ہمیشہ شیئر کرتے تھے جب جینیٹا گھر پر ہوتی تھی۔ یہ عام آنکھوں کو بہت ننگے اور ویران لگ رہے ہوں گے، لیکن لڑکی نے لذت کا وہ سنسنی محسوس کیا جو تمام نوعمر مخلوقات کو گھر کا نام لینے والی ہر چیز سے محسوس ہوتا ہے، اور وہ ایک ایسے اطمینان سے آگاہ ہو گئی جو اس نے اپنے پرتعیش بیڈ روم میں نہیں دیکھی تھی۔ ہیلمسلے کورٹ میں۔ نورا نے اس کی ٹوپی اور چادر اتارنے میں مدد کی اور اپنا ڈبہ کھولنے میں اس کی مدد کی، اس دوران ان تمام واقعات کے تفصیلی تعلق پر اصرار کیا جن کی وجہ سے جنیٹا کی مدت ختم ہونے سے تین ہفتے قبل واپسی ہوئی تھی، اور اس نے جو کہا اس پر ہنستے ہوئے چیخ اٹھی۔ "مس پولی کی شکست۔"

"لیکن، سنجیدگی سے، نورا، میں اپنے ساتھ کیا کروں گا، اگر والد مجھے ورتھنگ جانے نہیں دیں گے؟"

"گھر میں بچوں کو پڑھاؤ،" نورا نے تیزی سے کہا۔ "اور مجھے ان کی دیکھ بھال کی پریشانی سے بچاؤ۔ مجھے یہ پسند کرنا چاہئے۔ یا شہر میں کچھ شاگرد لے لو۔ یقینا ایڈیئرز آپ کی سفارش کریں گے!"

ایڈیئرز کی طرف سے ممکنہ امداد کے اس مسلسل حوالہ نے جینیٹا کو کچھ زیادہ پریشان نہیں کیا، اور یہ اس خیال کا مقابلہ کرنے کے کچھ خیال کے ساتھ تھا کہ اس نے چائے کے بعد سرجری کی مرمت کی، تاکہ اس موضوع پر اپنے والد سے کچھ الفاظ حاصل کر سکیں۔ لیکن ان کا پہلا تبصرہ بالکل مختلف معاملے پر تھا۔

"یہ رہی مچھلی کی ایک خوبصورت کیتلی، جینیٹ! برانڈز پھر سے واپس آ گئے ہیں!"

"تو میں نے آپ کو لیڈی کیرولین سے کہتے سنا۔"

"مارک برانڈ آپ کی والدہ کا کزن تھا،" مسٹر کولوئن نے اچانک کہا۔ "اور بہت برا۔ جہاں تک اس کے ان بیٹوں کا تعلق ہے، میں ان کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ بالکل کچھ نہیں۔
لیکن ان کی ماں---" اس نے نمایاں طور پر سر ہلایا۔

"ہم نے انہیں آج دیکھا ہے،" جینیٹا نے کہا۔

"آہ، اس قسم کا حادثہ اس کے لیے صدمہ کا باعث ہوگا: وہ مضبوط نظر نہیں آتی۔
انہوں نے مجھے 'مسخرہ' سے لکھا، جہاں وہ گزشتہ دو دن سے ٹھہرے ہوئے تھے۔ برانڈ ہال کی نکاسی سے متعلق کچھ سوال۔
میں 'کراؤن' کے پاس گیا اور انہیں دیکھا۔ وہ ایک خوبصورت آدمی ہے۔"

لیڈی کیرولین کی سختی کے بارے میں سوچتے ہوئے جینیٹا نے ریمارکس دیے کہ "اس کے پاس مکمل طور پر کوئی خوشگوار اظہار نہیں ہے۔" "لیکن مجھے اس کا چہرہ پسند آیا۔"

"وہ بدمزاج لگ رہا ہے،" اس کے والد نے کہا۔ "اور میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس نے مجھ سے زیادہ تہذیب کا مظاہرہ کیا۔ اسے یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ تمہاری غریب ماں مر گئی ہے۔ کبھی نہیں پوچھا کہ اس نے کوئی خاندان یا کچھ چھوڑا ہے۔"

"کیا تم نے اسے بتایا؟" جینیٹا نے توقف کے بعد پوچھا۔

"نہیں۔ میں نے اسے وقتی طور پر قابل قدر نہیں سمجھا۔ میں اس کی شناسائی کاشت کرنے کے لئے بے چین نہیں ہوں۔"

"آخر اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟" لڑکی نے نرمی سے کہا، کیونکہ اس نے سوچا کہ اس کے چہرے پر مایوسی کا سایہ ہے۔

"نہیں اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟" اس کے والد نے ایک دم سے چمکتے ہوئے کہا۔ "جب تک ہم ایک دوسرے کے ساتھ خوش ہیں، ان باہر کے لوگوں کو ہمیں پریشان کرنے کی ضرورت نہیں، کیا ضرورت ہے؟"

"تھوڑا نہیں،" جینیٹا نے کہا۔ "اور -آپ مجھ سے ناراض نہیں ہیں، کیا آپ، والد، عزیز ہیں؟"

"میں کیوں بنوں، میری جینیٹ؟ تم نے کوئی غلط کام نہیں کیا جس کے بارے میں میں جانتا ہوں۔ اگر کوئی الزام ہے تو یہ مس ایڈیئر پر ہے، تم پر نہیں۔"

"لیکن میں نہیں چاہتی کہ آپ ایسا سوچیں ابا، مس ایڈیئر میری دنیا کی سب سے بڑی دوست ہے۔"

اور اسے دہرانے کے بہت سے مواقع ملے۔ اگلے چند دنوں کے دوران اس کا یہ یقین، کیونکہ مسز کولون اور نورا اس جذبے کو دہرانے میں سست نہیں تھے جس کے ساتھ انہوں نے اس کا استقبال کیا تھا۔ کہ ایڈیئرز "پھنس گئے" ٹھیک تھے۔

لوگ، اور یہ کہ ان کا مطلب یہ نہیں تھا کہ اب اس کا مزید کوئی نوٹس لیں کہ انہیں وہ مل گیا جو وہ چاہتے تھے۔

جینیٹا اپنی سہیلی کے لیے بڑی بہادری سے کھڑی ہوئی، لیکن اسے یہ قدرے مشکل محسوس ہوا کہ مارگریٹ نے گھر واپسی کے بعد سے اسے لکھا یا ملنے نہیں آئی۔ اس نے قیاس کیا —اور قیاس میں وہ تقریبا درست تھی —کہ لیڈی کیرولین نے اپنی بیٹی کے ساتھ معاملات کو ہموار کرنے کے لیے اسے تھوڑا سا قربان کر دیا تھا: کہ اس نے جینیٹا کی نمائندگی کی تھی جیسا کہ جانے پر، مارگریٹ کو نظر انداز کرنے اور اس کی درخواستوں پر عمل نہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ; اور اس کے نتیجے میں مارگریٹ اس سے تھوڑی ناراض تھی۔ اس نے اپنے دوست کو ایک پیار بھرا نوٹ لکھا، لیکن مارگریٹ نے کوئی جواب نہیں دیا۔

جوانی کی دوستی کے پہلے جوش میں، جینیٹا کا دل اس خاموشی پر تڑپ اٹھا، اور اس نے نورا کے اٹاری میں اپنے چھوٹے سے سفید بستر پر راتیں لیٹتے ہوئے بہت زیادہ غور کیا (کیونکہ اس کے پاس دن میں غور کرنے کا وقت نہیں تھا) زندگی کی ہمواری پر۔ ایڈیئرس کے لیے ضروری معلوم ہوتا تھا اور اس کو محفوظ کرنے کے لیے انھوں نے جو ذرائع اختیار کیے تھے۔